مدینۃ المسیح

مرکزی دفاتر کا معائنہ کرنے والے کمیشن کے ممبر صاحبان بعض دفاتر کا معائنہ کرنے کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

افسوس جناب حافظ روشن علی صاحب کی طبیعت ایک حد تک رو بصحت ہونیکے بعد اب پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ بخار کے ساتھ سخت بےچینی اور قے کی شکایت ہے جس سے آپ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب درد دل سے ان کے لئے دعا فرمائیں۔

جناب میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت نے مہمان خانہ میں روزانہ بعد نماز مغرب درس حدیث کا سلسلہ شروع فرما دیا ہے جس میں نہایت لطیف نکات بیان کر کے جماعت کی روحانی تواضع فرماتے ہیں۔

جناب شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری فاضل عربی نے پرائیویٹ طور پر بی اے کا امتحان پاس کیا۔ مبارک ہو۔

۲۳ جون تھوڑی تھوڑی بارش ہوئی۔

"الفضل" کا "خاتم النبیین نمبر" اور معاصرین

اخبار "سیاست" لاہور

(۱۶ جون ۲۹ء)

"قادیان کے مشورے سے ہر سال ایک مقررہ تاریخ پر تمام ہندوستان میں جلسے ہوتے ہیں جن میں رسول صلعم (فداہ ابی و امی) کے اسوۂ حسنہ پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ امسال ۲ جون کو یہ جلسے ہوئے اس موقعہ پر قادیان کے اخبار الفضل نے خاتم النبیین نمبر نکالا تھا۔ یہ نمبر ہماری نظر سے گزرا ہے۔ اس میں ملک کے بہترین انشا پردازوں کے قلم سے اسوۂ حسنہ رسول پاک کے متعلق مضامین موجود ہیں۔ ہر مضمون اس قابل ہے کہ موتیوں سے تولا جائے۔ فاضل مدیر کی محنت قابل داد ہے کاغذ دبیز اور سفید۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب۔

اخبار "منادی" دہلی

(۲۱ جون ۲۹ء)

اس سال بھی اخبار الفضل کا خاتم النبیین نمبر نہایت قابلیت اور عرق ریزی سے مرتب کیا گیا ہے جو ۲۰×۳۰ سائز کے ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے مختلف اقوام کے اکابر و مشاہیر کے لکھے ہوئے (۲۶) مضمون اور (۱۶) نظمیں درج کی گئی ہیں۔ یہ مضمون مختلف عنوانوں کے ماتحت لکھے گئے ہیں اور ان میں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی مبارک زندگی کے ہر پہلو پر مبصرانہ خامہ فرسائی کی گئی ہے جس کے مطالعہ سے گوناگوں معلومات کے حصول کے علاوہ ایمان بھی تازہ ہوتا ہے۔ ہمارے نزدیک اس اخبار کا یہ نمبر اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس کا مطالعہ کرے۔ کاغذ سفید لکھائی چھپائی

خاتم النبیین نمبر ۵۰۰۰ ہزار شائع ہوا تھا۔ جو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ اس وقت کچھ کاپیاں دفتر میں موجود ہیں جن اصحاب نے یہ قابل دید پرچہ دیکھا ہو یا اپنے احباب کو بطور تحفہ دینا چاہیں پانچ آنے فی کاپی کے حساب جلد طلب فرمالیں۔

"الفضل" کی لنڈنی چٹھی

احمدی مبلغین کی ماہ مارچ و اپریل ۱۹۲۹ء میں تبلیغی مصروفیتیں

افسوس ہے۔ مارچ کی رپورٹ بے حد مصروفیتوں کی وجہ سے وقت پر نہ بھیجی جا سکی۔ اور اس کے بعد اپریل کی رپورٹ بھیجنے میں بھی دیر ہو گئی۔ ان دونوں مہینوں کی اکٹھی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

جمعہ اور اتوار کے دن حسب معمول دوست تشریف لاتے ہیں۔ اور بسا اوقات ہندوستانی دوستوں اور انگریز نومسلموں کے علاوہ اور لوگ بھی ان دونوں مسجد میں آجاتے ہیں۔ اور بہت اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ۲۰ نئے لوگوں کو پیغام حق سنایا گیا ؞

طریق تبلیغ

طریق تبلیغ کے متعلق پہلے عرض کر چکا ہوں۔ مناسب موقع پر فرداً فرداً لوگوں کو تبلیغ کرنے کے علاوہ ایک موقع تبلیغ کا یہ ہوتا ہے۔ کہ کسی کے ہاں ہماری دعوت ہو۔ یا ہم کسی کو اپنے مکان پر بلائیں۔ ایک دن میری اور ہمارے نومسلم مخلص دوست مبارک احمد فیونگس کی دعوت ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب کے ہاں تھی۔ اس سے قبل بھی ڈاکٹر صاحب کے مکان پر چند مرتبہ جا چکا ہوں۔ اس دعوت کے بعد ایک دن پھر گیا۔ اور ڈاکٹر صاحب کی Landlady اور اس کی لڑکی کو خوب تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اسلامی طریق نکاح۔ طلاق۔ بچوں کی تربیت۔ ماں باپ کے ان پر حقوق۔ یہ سب مسائل اسلامی نقطۂ نگاہ سے بیان کئے۔ جن کو انہوں نے بہت پسند کیا۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ بہت سے سمجھدار لوگ جو معاملات پر غور و فکر کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یورپین تہذیب اور تمدن کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنے لگے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ کسی طرح ان امور میں تبدیلی ہو جائے۔ لیکن سوسائٹی کے ڈر سے کچھ کر نہیں سکتے۔ [illegible] لائبریری کے مہتمم صاحب سے ایک دن باتیں ہوئیں۔ انہی مسائل پر ان کے خیالات بھی ہم سے بہت ملتے جلتے ہیں ؞

انڈین آرمی کے ایک میجر صاحب

انڈین آرمی کے میجر صاحب جن کا ذکر گذشتہ رپورٹوں میں ہو چکا ہے۔ مارچ کے اخیر میں چھٹی پوری کر کے واپس ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جانے سے پہلے دو تین دفعہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مسجد میں آئے۔ اور ان کی روانگی سے ایک روز پہلے میں انہیں ملنے کے لئے گیا۔ جس جگہ وہ تعینات ہوئے ہیں۔ وہاں خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت ہے۔ اور میں نے ان کو ایک مخلص اور معزز دوست کے نام تعارفی خط دیدیا ہے۔ ہندوستان سے آنے والے ایک خط سے مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ میجر صاحب نے وہاں پہنچ کر فوراً ہمارے بھائی سے ملاقات کی۔ ان حالات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ان پر کتنا گہرا اثر ہے ؞

درخواست دعا

مارچ کے مہینے میں میں اور صوفی عبدالقدیر صاحب دونوں یکے بعد دیگرے انفلوئنزا سے بیمار رہے۔ میری طبیعت ابھی تک کمزور ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے ؞

قبول اسلام

اب میں روڈنی کلب کا باقاعدہ ممبر بن گیا ہوں۔ ایک دن میں نے کلب کے موجودہ پریزیڈنٹ اور اس کی بیوی اور [illegible] اور اس کی دو لڑکیوں کی دعوت کی۔ چھوٹی لڑکی بعد میں مسجد میں آتی رہی اس کی بیعت کا خط آگیا ہے ؞

ایک پبلک جلسہ میں تقریر

غرضیکہ اسی طرح خدا کے فضل و کرم سے کام بخوبی ترقی کر رہا ہے۔ ۲۴ مارچ ایک پبلک جلسہ میں مختلف مذاہب کے نمائندوں نے زندگی کے مقصد پر تقریریں کرنی تھیں۔ مجھے بھی دعوت آئی تھی۔ اور میں نے صوفی عبدالقدیر صاحب کو تقریر کرنے کے لئے کہا تھا۔ جو خدا کے فضل سے اچھی کامیاب ہوئی ؞

اسی سوسائٹی میں ایک دن پھر ہمارے مخلص نومسلم دوست عمر خلیفہ (؟) رائن کو اور صوفی صاحب کو تقریر کرنے کا موقعہ ملا ؞

البانی طلباء کو تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دن کیمبرج گیا تھا۔ وہاں قاضی محمد اسلم صاحب کے ذریعہ بعض لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ جن میں دو البانی طالب علم بھی تھے۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ یہ دو نو نوجوان اس کے بعد تین دفعہ مسجد میں آئے ہیں۔ اور اچھا اثر لے گئے ہیں ؞

ریویو کی اشاعت

ملاقاتوں اور تقریروں کے ذریعہ تبلیغ کے علاوہ ایک ذریعہ رسالہ ریویو ہے۔ خدا کے فضل سے اس کی خریداری میں اضافہ ہو رہا ہے جو ابھی اتنا زیادہ تو نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی حوصلہ افزا ہے۔ ہمارے اپنے واقفیت کے حلقہ میں سے پچھلے نو دس ماہ کے عرصہ میں بیس کے قریب خریدار نئے پیدا ہوتے ہیں ؞

خاکسار فرزند علی عفی اللہ عنہ۔ امام مسجد احمدیہ لنڈن ؞

اخبار احمدیہ

تقرر امراء کے متعلق قاعدہ

بحکم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ آیندہ کے لئے یہ قاعدہ بنایا جاتا ہے۔ کہ امراء کے تقرر کی میعاد سہ سالہ ختم ہونے سے ایک ماہ پیشتر دوسرے انتخاب کی اطلاع ناظر اعلیٰ کے پاس آجانی چاہیئے۔ اگر یہ اطلاع وقت پر آجائے۔ تو تا فیصلہ وہی امیر کام کریگا۔ اگر اطلاع وقت پر نہ آئے۔ تو جنرل سیکرٹری خاص اجلاس کر کے تا فیصلہ ایک پریزیڈنٹ کا انتخاب کرے۔ اور مدت مقررہ کے بعد سے تا فیصلہ وہ پریزیڈنٹ جماعت کا کام کرے۔

مدت مقررہ کے اختتام سے تین ماہ پہلے ناظر اعلیٰ کی طرف سے انتخاب کے لئے اعلان ہو جایا کریگا ؞ ناظر اعلیٰ۔ ذوالفقار علی خان۔

معذرت

۹ جون ۱۹۲۹ء۔ امرتسر میں جو عظیم الشان جلسہ جماعت احمدیہ امرتسر نے کیا۔ اس پر چونکہ بیرونجات سے احباب امید سے بڑھ کر آگئے تھے۔ اس وجہ سے ان کی رہائش اور کھانے کا حسب دلخواہ انتظام نہ ہو سکا۔ جس کے متعلق امیر صاحب

جماعت احمدیہ معذرت خواہ ہیں۔ امید ہے۔ کہ احباب نے کسی قسم کی تکلیف کا خیال ہی نہ کیا ہوگا۔ لیکن اگر کسی کو خیال ہوا بھی ہو۔ تو اس معذرت کے بعد اسے ہمیشہ کے لئے دل سے نکال دینا چاہیئے ؞

عہدیداران جماعت احمدیہ میرٹھ

جماعت احمدیہ شہر میرٹھ کا ایک جلسہ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل نئے عہدیدار مقرر ہوئے:۔

(۱) سکرٹری امور عامہ و خارجیہ۔ جناب حامد حسین خان صاحب ناظر کلکٹری۔
(۲) تبلیغی سیکرٹری:۔ مولوی عبدالواحد خان صاحب ٹھیکیدار۔
(۳) جنرل سیکرٹری:۔ صوفی محمد فضل الٰہی۔

خاکسار محمد فضل الٰہی ؞

ملازمت کا موقع

دہلی۔ شملہ کے اسمبلی کے دفتر میں چند ایک آدمیوں کے بھرتی ہونے کا موقعہ ہے۔ جس میں کلرکوں ٹائپ کا کام جاننے والوں اور ترجمہ کرنے والوں کی اسامیاں معقول تنخواہ پر ملنے کی امید ہے۔ امیدوار بی اے۔ ایم اے ہوں اور سفارشیں رکھتے ہوں تو جلدی کامیابی ہو سکتی ہے۔ احباب کی اطلاع کے واسطے لکھا گیا ہے۔ جو صاحب کوشش کریں۔ ہمیں بھی اطلاع دیں۔ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
جلد ۱۶ | قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۹ء | نمبر ۹۹

انگلستان مسلم وفد بھیجنے کی ضرورت

حزب العمال یا لیبر پارٹی کے برسر اقتدار آنے سے سیاسیات انگلستان میں ایک نئے باب کا افتتاح ہوا ہے جس کا اثر ہندوستانی پالٹیکس پر نہایت گہرا اور نمایاں طور پر پڑنا لازمی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ ہندوستان کے نظام حکومت میں ایک عظیم الشان انقلاب ہوگا۔ لیکن یہ صورت حالات جو ہندو قوم کے لئے نہایت امید افزا اور خوشکن ہے مسلمانوں کے لئے ایک خطرہ عظیمہ سے کم نہیں۔ چونکہ ہندوستان میں حسب دلخواہ نظام حکومت قائم کرنے کی خاطر انگلستان کے سرکردہ لوگوں کو متاثر کرنے کے لئے ایک عرصہ سے ہندو لیڈر انگلستان جاتے رہے ہیں اور وہاں کے مزدور ممبر چونکہ موجودہ طرز حکومت یعنی امپیریلزم کے خلاف ہیں اس لئے ان کے ساتھ ہندو لیڈروں کو بہت زیادہ ملنے جلنے اور تعلقات قائم کرنے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔ اور یہ لوگ ہندو رائے سے بہت زیادہ متاثر ہو چکے اور ہندوؤں کی خواہشات کو ہندوستان کا متفقہ و متحدہ مطالبہ یقین کئے بیٹھے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں مسلمانوں کو چونکہ اپنے خیالات ان لوگوں تک پہنچانے کی کبھی توفیق ہی نہیں ہوئی۔ اس لئے یہ لوگ عام طور پر اس امر سے ناواقف ہیں۔ کہ مسلم اکثریت ہندوؤں کے ارادوں کو اپنے لئے نہایت ہی تباہ کن سمجھتی اور پورے زور کے ساتھ ان کی مخالفت کر رہی ہے۔ نہ معلوم خدا کو کیا منظور ہے لیکن بظاہر حالات حزب العمال کے برسر اقتدار آنے سے معلوم ہوتا ہے وہ وقت آگیا ہے کہ ہندو اپنی مستعدی اور معاملہ فہمی کا فائدہ اور مسلمان اپنی کوتاہی اور سادہ لوحی کا خمیازہ بھگتنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ ولایت سے آمدہ اطلاعات اس امر کا یقین دلا رہی ہیں کہ لیبر پارٹی کے برسر اقتدار آنے کے نتیجہ میں ہندوستان کے دستور اساسی کی بنیاد نہرو رپورٹ پر رکھی جائے گی۔ چنانچہ سول ملٹری گزٹ کے لنڈنی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے:۔

"اب بہت ممکن ہے کہ نہرو رپورٹ دستور اساسی ہند کے نشوو ارتقا کی بنیاد بنجائے" (۱۴ / جون)

اسی طرح اخبار "پاؤنیر" کے نامہ نگار کی اطلاع کا بھی یہی مفہوم ہے۔ آج یہ خطرہ ایک نمایاں صورت اختیار کر چکا ہے لیکن [illegible] بہت عرصہ پہلے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ [illegible] خداداد فراست اور دور اندیشی سے اس خطرہ کو محسوس کر کے مسلمانوں کو اس سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم انگلستان کی رائے پر بھی اثر ڈالنے کی کوشش کریں۔ مجھے نہایت افسوس ہے کہ ہندو انتہا پسند باوجود اپنے عدم تعاون کے دنوں اور سٹیجوں پر کھڑے ہو کر گورنمنٹ کو گالیاں دینے کے برطانوی پارلیمنٹ کے ممبروں کو اپنے زیر اثر لانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس وقت دو تین درجن پارلیمنٹ کے ممبر انتہا پسند ہندوؤں کے گہرے دوست ہیں لیکن اس کے مقابلہ میں مسلمانوں سے حقیقی رنگ میں ہمدردی رکھنے والا ایک ممبر بھی نہیں۔ اسی طرح انگریزی پریس کے ایک حصہ پر بھی ہندو اثر رکھتے ہیں لیکن مسلمانوں نے اس طرف توجہ نہ کی۔ اور اس وجہ سے انگلستان کے سیاسی حلقوں میں ہندوؤں کی آواز کو جو اثر حاصل ہے مسلمانوں کی آواز اس سے محروم ہے"۔

(الفضل ۱۲ / نومبر ۲۸ء)

افسوس ہے مسلمانوں پر اس قدر جمود کی حالت طاری ہے کہ انہوں نے اس نہایت بروقت اور مبنی بر دور اندیشی مشورہ پر عمل نہ کیا۔ اور انگلستان کی رائے عامہ کو متاثر کرنے کی بالکل کوشش نہ کی۔ ورنہ آج انہیں اپنا مستقبل اسقدر تاریک و تار نظر نہ آتا۔

تاہم یہی غنیمت ہے کہ اس وقت جبکہ خطرہ منہ کھولے سامنے نظر آ رہا ہے۔ بعض لوگوں کے دل میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز کی معقولیت کا احساس ہوا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھانے کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ چنانچہ جناب مولوی محمد یعقوب صاحب نائب صدر اسمبلی اور ڈاکٹر شفاعت احمد خان صاحب نے مسلمانوں کے نام ایک مراسلت شائع کی ہے جس میں اس خطرہ سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں انگلستان میں ایک ایسا وفد بھیجنے کا مشورہ دیا ہے جو وہاں جا کر ان کے حقوق کے لئے پروپیگنڈا کر سکے۔ اور جدوجہد کر کے انہیں تباہی کے غار عمیق میں گرنے سے بچانے میں مدد دے۔ اس نازک موقعہ پر اس برمحل اور نہایت ہی موزوں و مناسب آواز پر لبیک کہنے کے لئے مسلمانوں کو وعظ و نصیحت کرنا بیفائدہ ہے۔ اگر اس قدر نازک وقت اور مصائب کا اتنا ہجوم بھی انہیں بیدار نہیں کر سکتا۔ تو پھر ان کا کوئی حق نہیں۔ کہ اس دنیا میں زندہ رہ سکیں یا کم از کم عزت سے زندگی بسر کر سکیں۔ ہندو قوم اپنے حق میں پورا پورا پروپیگنڈا کر چکنے بلکہ اس کے اثرات مشاہدہ کر لینے کے باوجود بھی اس سے غافل نہیں۔ چنانچہ مسٹر نائیڈو اس وقت انگلستان میں موجود ہیں اور رائیٹر نے اطلاع دی ہے۔ کہ انہوں نے وزیر ہند اور نائب وزیر ہند سے ایک پرائیویٹ ملاقات کی۔ جو بہت دیر تک جاری رہی۔

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے متعلق انگلستان میں وفد بھیجنے کی تجویز نہایت ضروری اور بہت اہم ہے بشرطیکہ جلد سے جلد اسے عمل میں لایا جائے۔ اور قابل۔ دیانتدار اور دردمند اصحاب اس کے لئے منتخب کئے جائیں۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۶ جولائی کو مسلم لیگ کا جو اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ اس میں سرکردہ مسلمانوں کو سو کام چھوڑ کر بھی شریک ہونا اور اس اہم امر کا فیصلہ کرنا چاہئیے۔

مسلمان لڑکیوں کو سرکاری وظائف

"محکمہ اطلاعات پنجاب" کی طرف سے ہمیں "ایک تردید" موصول ہوئی ہے جو اخبار "مسلم اوٹ لک" کے ایک نوٹ کے متعلق ہے جس میں لکھا گیا تھا:۔

"لڑکیوں کو اور بالخصوص پسماندہ اقوام کی لڑکیوں کو خاص وظائف دیئے جانے چاہئیں لیکن جب تک وزارت کا قلمدان مسٹر منوہر لال کے ہاتھ میں ہے۔ یہ امید کرنا فضول ہے کہ وہ مسلمانوں میں تعلیم کی اشاعت کے لئے کوئی خاص انتظام کریں گے"

وہ محکمہ اطلاعات جو مسلم اخبارات کے ان طول و طویل مضامین پر قطعاً خموشی اختیار کئے رہا جن میں وزارت تعلیم پنجاب کے متعلق عرصہ سے بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ خاص طور پر قابل شکریہ ہے کہ اس نے چند سطور کی تردید کی تکلیف گوارا کر کے اعلان کیا۔ کہ "پیشتر اس کے کہ مسلم اوٹ لک کو اس امر کا خیال بھی پیدا ہوتا۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے ان مسلمان لڑکیوں کو چار خاص وظیفے عطا کئے جانے کی منظوری دے دی تھی جو ایسے سرکاری وظائف حاصل کرنے سے قاصر ہوں۔ جو میٹریکولیشن اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانوں کے نتائج پر نمبروں کی تعداد کے لحاظ سے دیئے جاتے ہیں"

لیکن سوال یہ ہے مسلمانوں کی سی تعلیم میں پسماندہ قوم کے لئے جو لڑکیوں کی تعلیم کے لحاظ سے اور بھی زیادہ گری ہوئی ہے چار وظائف کیا حقیقت رکھتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ مسلمانان پنجاب کی تعلیم کے متعلق خاص طور پر حوصلہ افزائی کی جائے لیکن افسوس کہ موجودہ وزارت تعلیم حوصلہ شکنی کا باعث بن رہی ہے۔

ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

"تیج" (۱۷ / جون) "شر انگیز" کے دلآزار عنوان سے لکھتا ہے:۔

"مولوی محمد یعقوب اور ڈاکٹر شفاعت احمد خان کی نئی تحریک بدرجہ غایت شر انگیز ہے۔ اگر قوم پرست مسلمانوں نے اسے پامال کرنے کے لئے فوری کارروائی نہ کی۔ تو اس سے ملک اور قوم کے کاز کو بڑی حد تک نقصان ضرور پہنچے گا"

اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے جدوجہد اگر "بدرجہ غایت شر انگیز تحریک ہے تو "تیج" ان ہندوؤں کے متعلق کیا کہے گا جو اس تحریک جیسی جو ابھی عملی صورت اختیار ہی نہیں کر سکی۔ ایک نہیں سینکڑوں تحریکات کو عملی طور پر کامیاب بنا چکے ہیں۔ اس تحریک کے خلاف

"پنچ" کی سی ذہنیت کے ہندوؤں کی چیخ پکار سے کم از کم اس کے مسلمانوں کے حق میں مفید ہونے کا ضرور خیال ہوتا ہے اب فائدہ اٹھانا مسلمانوں کا کام ہے ÷

پنڈت مالویہ جی کا منوہر اپدیش

پنڈت مدن موہن مالوی جی جو بقول خود ہندوستان کی غلامی پر خون جگر پی رہے اور اسے آزاد دیکھنے کی فکر میں گھلے جا رہے ہیں اور ۱۹۳۰ء تک سوراج قائم کرنے کا عزم صمیم کئے بیٹھے ہیں۔ اس وقت بھی جبکہ انہیں خوب معلوم ہے۔ کہ وہ کامیابی کے لئے مسلمانوں کی مدد کے ازبس محتاج ہیں۔ اپنے خوفناک ارادوں کے اظہار سے نہیں چوکتے۔ چنانچہ آپ نے سندھ بلوچستان سناتن دھرم کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے کراچی میں جو تقریر کی۔ اس میں فرمایا "برٹش نے ہندوستان میں بڑی غلطی یہ کی۔ کہ گئو ہتیا جاری رکھی۔ ہر ہندو کو گئو ہتیا بند کرنے کے لئے سوراجیہ حاصل کرنے کے قابل بننا چاہئے" (ملاپ ۱۸ جون)

کیا ان الفاظ کا صاف یہ مطلب نہیں کہ سوراجیہ حاصل ہونے پر مسلمانوں کے حقوق میں جبراً دست اندازی کی جائے گی۔ اور انہیں زبردستی مجبور کیا جائے گا۔ کہ ذبیحہ گاؤ سے باز رہیں۔ اگر سوراج اسی کا نام ہے۔ کہ ہندو جو چاہیں۔ کرتے رہیں۔ تو مسلمانوں اور ان سر پھرے مسلمانوں کو غور کرنا چاہئے۔ جو ایسے سوراجیہ کے لئے بے تاب ہیں۔ کہ اپنی قوم کی بربادی کے لئے کس قدر سامان کر رہے ہیں ÷

سکھوں کے کیسوں کی ہتک

ہندوستان میں مختلف قوموں کے تعلقات میں خرابی اور کشیدگی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کے مذہبی جذبات اور احساسات کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ اور خواہ مخواہ دوسروں کی دل آزاری کر کے لطف اٹھایا جاتا ہے۔ اس شرمناک فعل کا سب سے زیادہ ارتکاب آریہ صاحبان کرتے رہتے ہیں مثال کے طور پر "ملاپ" کا ایک تازہ پرچہ پیش کیا جاتا ہے جس میں اس نے سکھوں کے کیسوں کے متعلق ایسے خلاف تہذیب اور ہتک آمیز الفاظ میں ذکر کیا ہے جو نہائت ہی دل آزار ہیں اور حیرت یہ ہے۔ کہ بغیر کسی ضرورت اور وجہ کے "غپ شپ" کا صفحہ پُر کرنیکے لئے محض ہنسی اور مذاق کرنے کیلئے ایسا کیا گیا ہے۔ ایک قوم کے کسی مذہبی کام کی خواہ وہ دوسروں کی نظر میں کیسا ہی ہو۔ اس طرح بلاوجہ تحقیر و تذلیل کرنا جس طرح "ملاپ" نے سکھوں کے کیسوں کی کی ہے۔ نہائت ہی شرمناک اور فتنہ انگیز حرکت ہے۔ اور ہر شریف انسان خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔ اس حرکت کو سخت نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھیگا ÷

کاش آریہ اخبارات موجودہ حالات کی نزاکت کو سمجھیں اور فتنہ انگیز حرکات سے باز آئیں ÷

ساری دنیا میں یہ فخر صرف "بھارت ماتا" کو ہی حاصل ہے کہ اس میں بسنے والے کروڑوں انسانوں کے ساتھ انہی کے ہم مذہب و ہم مشرب وہ سلوک کرتے ہیں۔ جو بدترین حیوانوں سے بھی نہیں کیا جاتا۔ ان کا پاس بیٹھنا یا ساتھ چھو جانا تو الگ رہا۔ انکے سایہ تک کو ناپاک سمجھا جاتا۔ اور اس سے اسی طرح پہلو بچایا جاتا ہے جس طرح غلاظت کے ڈھیر سے دامن سمیٹا جاتا ہے ÷

کسی زمانہ کے ستائے ہوئے دل جلے نے نہ معلوم کن مصائب اور آلام کا شکار بن کر کہا تھا۔

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

ممکن ہے اسے "مرکے" چین میسر آ گیا ہو۔ لیکن اشرف المخلوقات کا وہ طبقہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ نہ صرف جیتے جی اپنے ہم جنسوں کی جان کو روتا ہے۔ بلکہ مرنے کے بعد بھی چین نہیں پا سکتا۔ کیونکہ "اوچیہ جاتی" کے انسان اپنا یہی حق نہیں سمجھتے کہ "پنچ اقوام" کے افراد کو انکی زندگی میں ہر قسم کے ظلم و ستم کا تختہ مشق بنائے رکھیں۔ بلکہ وہ یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ موت کے بعد بھی ان کا پیچھا نہ چھوڑیں ÷

آریہ اخبار "ملاپ" (۵ جون) رقمطراز ہے "تحصیل جگادھری میں ایک گاؤں ہے جہاں کے والمیک اپنے مردوں کو دباتے ہیں لیکن وہ اپنے مردوں کو سیدھا نہیں دبا سکتے۔ بلکہ منہ نیچے کر کے دبایا جاتا ہے۔ اگر کوئی بھنگی اصرار کرے۔ کہ ہم مردے کا منہ اوپر کو رکھیں گے۔ تو اوچیہ جاتی کے لوگ جبراً مردے کا منہ نیچے کو کروا دیتے ہیں"

یہ "اوچیہ جاتی" کے لوگوں کا اپنی "جاتی کے انگ" کے زندوں سے نہیں بلکہ مردوں سے سلوک ہے جو اس زمانہ میں روا رکھا جا رہا ہے جبکہ یہی "اوچیہ جاتی" کے لوگ گلا پھاڑ پھاڑ کر شور مچاتے پھرتے ہیں۔ کہ "آزادی ہر انسان کا پیدائشی حق ہے"

جن لوگوں نے ایک ہی زمین پر بسنے اور ایک ہی آسمان تلے زندگی بسر کرنے والے اپنے ہی جیسے انسانوں پر اس قسم کی شرمناک پابندیاں عائد کر رکھی ہوں۔ انہیں پہلے تو اپنے زیردستوں کو ان کے انسانی حقوق دینے چاہئیں۔ اور پھر بالادستوں سے اپنی آزادی کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ بیشک ان کا مذہب "پنچ اقوام" کو انسانیت کا درجہ دینے میں حائل ہے۔ لیکن جس طرح اور بیسیوں امور میں مذہبی احکام کی کوئی پرواہ نہیں کیجاتی۔ اور جو جی چاہتا ہے۔ کر گزرتے ہیں۔ اسی طرح اسبارے میں بھی کرنا چاہیئے ÷

"زمیندار" کے برادر خورد "توڈی" نے امان اللہ خان کے متعلق جہلم کے ایک احمدی کا رؤیا شائع تو اسلئے کیا تھا۔ کہ اس کا پورا ہونا اسکے نزدیک امر محال تھا۔ اور وہ اسے سامان استہزاء بنانا چاہتا تھا۔ چنانچہ اسنے دل کھولکر اس پر تمسخر اڑایا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ظاہری حالات کے بالکل خلاف اس رؤیا کو پورا کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا عظیم الشان نشان قائم کر دیا اگر "توڈی" کے لگے بندھوں میں کچھ بھی شرم حیا کا مادہ ہوتا۔ تو وہ اوّل تو اس سے نصیحت حاصل کرتے۔ اور اپنی ژاژخائی پر ندامت محسوس کرتے۔ یا کم از کم چینی میں پانی ڈالکر ڈوب مرتے۔ اور ہمیشہ کے لئے جماعت احمدیہ کے سامنے سے ہٹ جاتے۔ لیکن وہ اپنی ذلت اور نامرادی کی نمائش میں پوری طرح سرگرم ہیں

۳ جون کے "توڈی" میں جہاں صاف طور پر اس رؤیا کے پورے ہونے کا اعتراف کیا گیا ہے جس کے انکار کی کوئی گنجائش ہی نہ رہی وہاں ایک آیت قرآنی میں تحریف معنوی کرتے ہوئے اپنی شیطنت کا بھی ثبوت دیا۔ اور رؤیا دیکھنے والے پر یہ الفاظ چسپاں کئے ہیں۔ "کہ شیطان کی ذریت اپنے دوستوں کو بعض بھیجی باتیں اس غرض سے بتا دیا کرتی ہے کہ تم سرگرم مجادلہ ہو جاؤ"

مگر اس میں یہ کہاں ذکر ہے کہ "ذریت شیطان" کی بتائی ہوئی باتیں ایسی وضاحت کے ساتھ پوری بھی ہو جاتی ہیں کہ کسی کو مجال دم زدن نہ رہے۔ شیطانی اور رحمانی رؤیا میں فرق ہی یہ ہے کہ شیطانی رؤیا پراگندہ خیالات اور بے بنیاد خواہشات کا مجموعہ ہوتا ہے لیکن رحمانی رؤیا میں شوکت و اقتدار وضاحت اور صفائی پائی جاتی ہے ایسی صفائی کہ دشمن کو بھی اسکے پورا ہونیکا اقرار کرنا پڑتا ہے ÷

ایسے صاف اور واضح رؤیا کو شیطانی قرار دینے والوں سے ہم پوچھتے ہیں۔ کیا آئندہ کی سچی خبریں بتانے کیلئے "شیطانی ذریت" ہی رہ گئی ہے۔ اور خدا نے اپنی مخلوق کو شیطان کے حوالے کر کے بالکل چھوڑ دیا ہے۔ اگر نہیں اور قطعاً نہیں۔ خدا اپنے بندوں کو اپنے مکالمہ کے شرف سے اب بھی مشرف فرما رہا ہے۔ اور اسکی بتائی ہوئی باتیں پوری ہو رہی ہیں۔ تو یہ کیا اندھیر ہے کہ "شیطان کی ذریت" کی بتائی ہوئی نہائت اہم "بھیجی باتیں" تو پوری ہو رہی ہوں۔ لیکن خدا کیطرف سے کچھ نہ بتایا جاتا ہو۔ حالانکہ امان اللہ خاں کی کامیابی کے متعلق ہفتوں خدا سے دعائیں کیں اور کرائی گئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا اب بھی اپنے بندوں سے کلام کرتا۔ اور انہیں آئندہ کی باتوں پر اطلاع دیتا ہے مگر اس سے فائدہ وہی اٹھاتے ہیں جنکے قلب نور ایمان سے منور ہوتے ہیں ÷

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسلمانانِ ہند کی عقیدت کے شاندار مظاہرے

ہندوستان کے طول و عرض میں ۲ جون کو عظیم الشان جلسے

اتفاق، اتحاد، رواداری اور خوش اخلاقی کے مظاہرے

شہر پشاور

اس دفعہ سیرت نبوی کے جلسوں کے انعقاد کے لئے حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ پشاور شہر کے بعض شرفاء کو بھی شمولیت کی تحریک کی گئی تھی۔ جسے متعدد کمیٹیوں کے اراکین اور دیگر معززین نے نہائت شرح صدر کے ساتھ قبول کر کے جلسہ کے اعلان پر بحیثیت داعیان دستخط ثبت کئے۔ اعلان جلسہ کا اشتہار تاریخ مقررہ سے چار پانچ یوم پہلے شائع کر دیا گیا۔ اور ہر طرح سے توقع تھی کہ تمام فرق کے مسلمان ایک ہی مقام پر جمع ہو کر شان ختم المرسلین کو دوبالا کریں گے۔ لیکن جونہی کہ اعلان شائع ہوا۔ غیر مبایعین نے اس کے برخلاف جدوجہد شروع کر دی۔ ان کی طرف سے ایک پمفلٹ بنام انکشاف حقیقت بڑی تعداد میں شائع کیا گیا۔ جس میں مسلمانوں کو جماعت احمدیہ قادیان سے نفرت دلانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور مسلمانان پشاور کے جذبات کو ہمارے برخلاف مشتعل کر کے انہیں ۲ جون کے جلسہ میں شمولیت سے روکا گیا۔ پھر ملاقاتوں کے ذریعہ بھی مؤیدین جلسہ کے خیالات کو انہوں نے زہر آلود کرنا شروع کیا۔ بالآخر مباہلہ جیسے شرمناک اور رذیل اخبار کی اشاعت شہر کے اندر باہر خوب زور شور سے کی۔ تین چار یوم متواتر انہوں نے یہ شرارت جاری رکھی۔ اور آخر کار خلافت کمیٹی کے بعض جاہل رضاکاروں کو جلسہ کے اندر فساد کرنے کے لئے تیار کر لیا۔

ان واقعات کے بعد اگرچہ ہمیں یہ محسوس ہو رہا تھا۔ کہ غیر مبایعین کی شرارتوں نے پشاور کی فضاء کو مکدر اور زہر آلود کر دیا ہے۔ لیکن اعلان جلسہ کرنے کے بعد پیچھے ہٹنا موزوں نہ سمجھا گیا۔ اور حسب الاعلان ۲ جون کو بوقت ۹ بجے رات بمقام چوک منڈی بیری جلسہ کا انعقاد کر کے سردار اورنگ زیب خان صاحب (علیگ) بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کو جو پشاور میں ایک شریف النفس اور اعلے طبقہ کے وکلاء میں سے ہیں۔ کرسی صدارت پیش کی گئی۔ جنہوں نے نہائت لطیف اور جامع تقریر میں اس جلسہ کی اہمیت اور اس کی غرض و غائت پر روشنی ڈالتے ہوئے شکریہ کے ساتھ صدارت کو قبول کیا اور اخونزادہ محمد شاہ صاحب نے تلاوت قرآن سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ ازاں بعد مرزا نثار احمد صاحب نے مسلمانوں کی خستہ حالی پر ایک نظم دلکش پیرایہ میں سنائی جس کے بعد محمد عبدالحق صاحب احمدی نے رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں خوش الحانی کے ساتھ مدحیہ اشعار سنا کر حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔ سامعین جوق در جوق جمع ہونے لگ گئے تھے اور مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے لیکچر بعنوان توحید باری تعالےٰ اور تعلیم و تعامل حضرت سرور کائنات بمقابلہ غیر مذاہب شروع فرمایا۔ تقریر دلچسپ تھی۔ اور لوگ کثرت سے آنے لگ گئے تھے۔ اس لئے حسود دیکھنے کی تاب نہ لا سکے اور دوران تقریر میں رضاکاران خلافت جو پہلے ہی سے اسی منصوبہ کے لئے مامور ہو چکے تھے۔ جلسہ میں آدھمکے۔ انہوں نے شور و فغاں شروع کر دیا۔ اور چلانے لگے۔ کہ یہ قادیانیوں کا جلسہ ہے۔ مسلمانوں کو اس میں بیٹھنا نہیں چاہئیے۔ سٹی انسپکٹر صاحب پولیس نے جو جلسہ میں موجود تھے۔ ان مفسدوں کو روکنے کی کوشش کی۔ لیکن ان کے ہمراہی غنڈوں نے باہر سے پتھر پھینکنے شروع کر دیئے۔ جس سے سامعین مجروح ہونے لگے۔ اور روشنی کے گیس ٹوٹ گئے۔ بلوائی چونکہ فساد پر آمادہ تھے۔ اس لئے سٹی انسپکٹر صاحب نے پولیس گارد طلب کرنے کا انتظام کیا۔ اور پولیس کے ذریعہ مجمع کو منتشر کر دیا۔ اسکے بعد مسجد احمدیہ میں اجتماع کیا گیا۔ جہاں مولانا صاحب موصوف نے اپنی تقریر کا بقیہ حصہ جو نہائت ہی اعلیٰ درجہ کے معارف پر مشتمل تھا۔ حاضرین کو سنا کر جلسہ کو دعا پر ختم کیا۔

اس دفعہ غیر مبایعین پشاور نے سیرت خاتم النبیین کے جلسہ کی علانیہ مخالفت کر کے توہین رسول کا ٹیکہ اپنے ماتھے پر لگایا۔ اور یہ بات زبان زدِ خلائق ہو رہی ہے۔ کہ ایسے مبارک جلسہ میں جہاں کہ حضرت سرور دو جہان فخر دو عالم محمد رسول اللہ صلعم کے مناقب بیان ہو رہے تھے۔ اسی گروہ لاہوریہ کی منصوبہ بازیوں سے ابتری پیدا ہوئی۔ اور تمام مسلمانان پشاور اغیار کی نظروں میں ذلیل و رسوا ہوئے۔ کیونکہ اکثر مسیحی اور ہندو صاحبان بھی جلسہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ جنہوں نے اس نظارہ کا مشاہدہ کیا۔ اور غیر مسلموں کو محسوس ہو گیا۔ کہ اگر ان لوگوں کے دل میں اپنے رسول کی ذرہ برابر بھی عزت ہوتی تو وہ ایسی رذیل حرکات کے ہرگز مرتکب نہ ہوتے۔ اس توہین رسول کا سہرا امیر مدثر شاہ اور مرزا محمد سلطان ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس (اراکین گروہ لاہوریان) کے سر ہے۔ جن کے مکائد سیئہ اور مساعی قبیحہ کی وجہ سے پشاور کے جہلاء میں نفرت و حقارت کے جذبات مشتعل ہوئے۔ کاش غیر مبایعین اپنے نامہ اعمال پر نظر ثانی کریں اور ایسی غیر مشروع رذیل حرکات سے جلد تر تائب ہوں۔ (خاکسار اخونزادہ محمد شاہ سکرٹری انجمن احمدیہ پشاور)

کنانور (مالابار)

(تار) ۲ جون ایک جلسہ بالیاپٹم اور دوسرا پیاگوڈی میں منعقد ہوا۔ بالیاپٹم میں دو ہندو معززین نے تقریریں کیں۔
سکرٹری انجمن احمدیہ

موڈل ٹاؤن (لاہور)

۲ جون کی شام کو موڈل ٹاؤن کلب گراؤنڈس میں جلسہ ہوا۔ دیوان کھیم چند صاحب بیرسٹر ایٹ لاء سیکرٹری موڈل ٹاؤن سوسائٹی صدر جلسہ تھے۔ افتتاحی تقریر میں آپ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ خاکسار نے قریب دو گھنٹہ تقریر کی۔ اور رسول کریم کے سوانح اور سیرت کے بعض پہلوؤں کو بیان کیا۔ حاضرین میں بہت سے غیر مسلم اصحاب بھی موجود تھے۔ تقریر نہائت توجہ اور دلچسپی سے سنی گئی۔ اختتام پر صاحب صدر نے خاکسار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ اگر مختلف مذاہب کے بانیان کے متعلق ایسے جلسے کئے جا سکیں۔ تو ملک میں جلد امن اور اتفاق پیدا ہو سکتا ہے۔ جلسہ ۸½ بجے شروع ہو کر پونے گیارہ بجے رات ختم ہو۔ (خاکسار ظفر اللہ خان)

دیال سنگھ ہائی سکول (لاہور)

۵ جون کی صبح کو ۷½ بجے دیال سنگھ ہائی سکول لاہور میں ہیڈ ماسٹر صاحب جناب رائے صاحب لالہ رگھوناتھ سہائے صاحب کی درخواست پر اور ان کی صدارت میں خاکسار نے قریباً ایک گھنٹہ آنحضرتؐ کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ تقریر کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب نے تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) ان بزرگ ہستیوں میں سے ہیں۔ جو تمام انسانوں کی مشترکہ ملکیت ہیں۔ اور میں مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ حضور کے اسوہ پر چلنے کی کوشش کریں
(خاکسار ظفر اللہ خان)

کیمبل پور

کیمبل پور شہر کی گراؤنڈ میں بصدارت سید غریب شاہ صاحب نمبردار موضع کیمبل پور دو نشستوں میں صبح اور شام جلسہ کا انعقاد ہوا۔ توحید باری تعالیٰ اور آنحضرت صلعم کی تعلیم و دیگر مذاہب کے متعلق پر مولوی فاضل محمد جی صاحب قادیانی۔ حافظ مشتاق احمد صاحب احمدی کیمبل پور۔ سردار پرتاپ سنگھ صاحب گیانی پرچارک حسن ابدال گوردوارہ اور طالب علم ہربنس سنگھ صاحبان نے تقریریں کیں۔ تقریریں دلچسپی کے ساتھ سنی گئیں۔ سردار پرتاپ سنگھ صاحب کی تقریر خاص جوش اور

موضع متوں ضلع ہوشیار پور

جلسہ کا انتظام چودہری عبدالقادر صاحب اور چودہری ابراہیم صاحب نمبردار نے کیا۔ سیّد محمد علی شاہ صاحب نے نظم پڑھی۔ اور تقریر کی۔ نیز مولوی عبدالسلام صاحب نے تقریر کی۔ بہت سے مرد و زن جمع تھے۔ جلسہ خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔

بالیوال (ہوشیار پور) ملحقہ دیہات

چودہری احمد علیخان صاحب۔ صوفی عبدالرحمان خان صاحب ماسٹر چھجو خان صاحب نے موضع بالیوال میں لیکچر دئے۔ اور طلباء مدرسہ احمدیہ کاٹھ گڑھ نے نظمیں پڑھیں۔ لوگوں کا خاصہ مجمع ہو گیا۔ اور اس کے بعد ان ہی صاحبان نے موضع ٹبریاں اور چار ڑی بالیوال میں لیکچر دئے۔ لوگوں نے دلچسپی کے ساتھ ان لیکچروں کو سُنا

موضع جنڈی (ہوشیار پور) ملحقہ دیہات

منشی چوہڑ خان صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ تین لیکچر ہوئے۔ بہت سے لوگ جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے جمع ہوئے۔ اس کے بعد یہی لیکچرار موضع ٹنڈوہ گئے۔ وہاں بھی لوگوں کو جمع کر کے تقریریں کیں۔ وہاں سے یہ لوگ موضع نتھانگل میں چلے گئے۔ وہاں منشی محمد بخش صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ اور لوگوں کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوانح سنائے ؞

موضع منڈیر (ہوشیار پور) ملحقہ دیہات

جلسہ کا انتظام چودہری خیرالدین صاحب نمبردار نے کیا اور چودہری عبدالمجید خان صاحب نے غیر مذاہب کے بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کے متعلق لیکچر دیا۔ اور موضع کمال پور میں بھی لوگوں کو جمع کر کے پیارے نبی کے پیارے حالات سنائے۔ وہاں بھی چند لوگ جمع ہو گئے ؞

موضع نتھانگل (ہوشیار پور) ملحقہ دیہات

جلسہ ہوا۔ چودہری فیروز الدین صاحب اور چودہری محمد اسمٰعیل خان صاحب سکنہ کاٹھ گڑھ نے لیکچر دیا۔ اور چودہری ہدایت خان نے نظم سنائی۔ اس کے بعد آپنے ٹونہ اور بندیں میں بھی اجلاس کر کے توحید باری تعالےٰ کے متعلق۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کے متعلق لیکچر دئے۔ واپسی پر موضع رائے پور میں بھی لیکچر دیا۔ جہاں چودہری چوہڑ خان صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا ؞

کنگنہ (ہوشیار پور)

حکیم نادر حسین صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ اور وہاں کئی ایک گاؤں کے لوگ جمع ہو گئے تھے۔ سید محمد علی شاہ صاحب نے لیکچر دیا۔ لوگوں پر اچھا اثر ہوا ؞

سجووال

چودہری عبدالقادر صاحب نے جلسہ کا انتظام کیا۔ سید محمد علی شاہ صاحب نے لیکچر دیا۔ یہاں بھی کئی لوگ جمع ہو گئے۔ جلسہ خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔ لوگوں پر احمدی جماعت کا اچھا اثر ہوا ؞

کاٹھ گڑھ (ہوشیار پور) زنانہ جلسہ

لجنہ اماء اللہ کاٹھ گڑھ کا جلسہ مسجد احمدیہ کاٹھ گڑھ میں ہوا انتظام امیر بی بی اہلیہ عبدالسلام نے کیا۔ محمد جان استانی اور اس کے بعد تاج بی بی۔ سردار بیگم اور جنت بی بی نے اپنے اپنے مضمون سُنائے۔ اور اس کے بعد صوفی عبدالعزیز صاحب۔ اور میاں عبدالسلام صاحب نے تقریریں کیں ؞

کاٹھ گڑھ (ہوشیار پور)

شام کے ۵ بجے جلسہ شروع ہوا۔ قرآن شریف کی تلاوت کے بعد صوفی عبدالرحمان خان صاحب اور ماسٹر عبدالرحیم خان صاحب نے انگریزی زبان میں اور بشیر احمد خان صاحب و مولوی عبدالمنان خان صاحب نے اردو میں لیکچر دئے ؞ (رپورٹر)

موضع پیر غنی (پاک پٹن)

۲ر جون ۱۹۲۹ء کو موضع پیر غنی تحصیل پاک پٹن میں زیر صدارت احقر جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ تین چار احباب نے مؤثر تقریریں کیں۔ اور حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ (مرزا عبدالقیوم)

چک نمبر ۱۲۱ (لائل پور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت چودہری غلام نبی صاحب نمبردار جلسہ ہوا۔ باشندگان دِہ نے شامل ہو کر رونق بڑھائی۔ اور معزز مقررین کی تقریروں سے حظ اٹھا کر مستفیض ہوئے ؞

(خاکسار مختار احمد۔ احمدی)

سنگرور (ریاست جیند)

۲ر جون ۱۹۲۹ء کے جلسہ میں باوجود بعض مولویوں اور مسلمانوں کے روکنے کے سامعین کی کافی تعداد ہو گئی۔ بعض ہندو وسکھ صاحبان بھی شریک جلسہ ہوئے۔ قرآن خوانی و نظموں کے بعد پیر سراج الحق صاحب نعمانی نے تقریر شروع کی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر خوب روشنی ڈالی۔ خاکسار نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر مختصر تقریر کی تقریباً بارہ بجے جلسہ دعا پر ختم ہوا ؞

۳ر جون کو پھر جلسہ کیا گیا۔ جس میں مسلمان وسکھ و ہندو صاحبان جمع ہو گئے۔ بعد از قرآن خوانی و نظموں کے پیر صاحب نے مختصر تقریر کی۔ پھر مولوی ابوبکر صاحب مولوی فاضل سماٹروی نے عربی زبان میں تقریر کی۔ جس کا ترجمہ اُردو میں کیا گیا۔ اس کے بعد جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب قادیانی نے تقریر کی ؞ (خاکسار رحمت اللہ)

تلونڈی رائے (امرت سر)

۲ر جون ۱۹۲۹ء۔ سیرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا گیا۔ سامعین کی تعداد کافی تھی ؞ (خاکسار غلام دستگیر)

اجنالہ۔ ضلع امرت سر

۲ر جون ۱۹۲۹ء۔ جلسہ سیرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد کیا گیا۔ میاں محمد عبداللہ صاحب اختر وکیل صدر تھے۔ پہلے شیخ ظہور الدین صاحب احمدی وکیل نے اور ازاں بعد صدر صاحب نے سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا۔ مستورات بھی کافی تعداد میں شامل ہوئیں۔ فہمیدہ طبقہ نے شوق سے حصہ لیا۔ (نامہ نگار)

کوٹلہ (امرت سر)

۲ر جون ۱۹۲۹ء جلسہ سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے اس امر پر کہ حضرت رسول کریمؐ افضل الانبیاء ہیں۔ لیکچر دیا۔ سامعین نے اخیر وقت تک ذوق و شوق سے سُنا ؞

(خاکسار رحمت علی احمدی)

کلیانوالہ ۲۴۳ (لائل پور)

۲ر جون کا جلسہ بڑی کامیابی سے ہوا۔ مسلمانوں کے علاوہ بہت سے غیر مذاہب والے بھی موجود تھے۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب نے تقریر کی۔ جسے حاضرین نے بہت پسند کیا ؞ (محمد علی احمدی)

علی پور کٹڑہ ضلع مین پوری

۲ر جون ۱۹۲۹ء جلسہ منعقد ہوا۔ قرآن پاک کی تلاوت کے بعد قاضی محمد ظہیر الدین صاحب نے سیرت نبویؐ اور اغراض و مقاصد جلسہ پر تقریر کی۔ ان کے بعد مولوی حکیم احمد دین صاحب نے اسوۂ پیمبر بیان کیا (رپورٹر)

چک نمبر 55 محمود پور

۲ر جون ۱۹۲۹ء جلسہ کیا گیا۔ سامعین کی تعداد کافی تھی جس میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائی بھی شامل تھے۔ ایک عیسائی کا بیان تھا کہ ایسے جلسے اکثر ہونے چاہئیں۔ جلسہ کے پریزیڈنٹ چودہری غلام قادر صاحب نمبردار تھے۔ جنھوں نے اپنی تقریر میں جلسہ کے انعقاد کی غرض اور نبی کریمؐ کے فضائل نہایت احسن طریق سے بیان کئے۔ دوسرا لیکچر چودہری غلام سرور صاحب نمبردار کا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت پر تھا ؞ (رپورٹر)

میر پور خاص (سندھ)

۲ر جون کو سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر باوجود مقامی مخالفت و دیگر مجبوریوں کے جلسہ کامیاب صورت میں اختتام پذیر ہوا۔ حاجی فضل احمد صاحب نے قریب ۱½ گھنٹہ تک خوب تقریر کی۔ سامعین کی تعداد خاصی تھی ؞ (بندہ نصیر الدین)

باڑیوال آوانان۔ ضلع لدھیانہ

باوجود مخالفت کے جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد حسین صاحب نے عمدہ لہجہ میں تقریر کی۔ حاضرین نے شکریہ ادا کیا (غلام محمد)

34

ضلع امرتسر کے ۲۲ دیہات میں جلسے

۲ر جون ضلع امرتسر کے دیگر مقامات کے علاوہ حسب ذیل ۲۲ دیہات میں جلسے منعقد ہوئے۔ جن کی رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں (۱) رمداس۔ (۲) جنڈیالہ۔ (۳) موضع نہتہ (۴) موضع مہانونڈ۔ (۵) محلانوالہ (۶) موضع وڈالہ خورد (۷) سرائے امانت (۸) موضع پچہ۔ (۹) موضع اجنالہ (۱۰) موضع دیو یداس پورہ (۱۱) موضع مولوچک (۱۲) موضع بھوسہ (۱۳) موضع ڈھنڈا (۱۴) موضع ددجووال (۱۵) موضع بگا۔ (۱۶) قصبہ چمیاری۔ (۱۷) موضع دھونیاں (۱۸) موضع جامہ رائے (۱۹) سلطان ونڈ (۲۰) اجتروال (۲۱) گڑیال (۲۲) موضع ددانگ

راجو خانانی ضلع حیدرآباد سندھ

بفضل تعالےٰ ۲ر جون کا مبارک جلسہ زیر صدارت حاجی عارف خان صاحب نظامانی منعقد ہوا۔ مؤثر تقریریں ہوئیں۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ پھر خاکسار نے توحید باری تعالےٰ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور اس پر زور اور غیر مذاہب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک پر تقریر کی۔ حاضرین کے لئے شربت و طعام کا انتظام بھی کیا گیا۔ نعت خوانی۔ اور اسلام کی ترقی و مسلمانوں کی بہبودی کی دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی برخاست ہوا۔ (خاکسار حکیم تاج محمد خان راجو خانانی۔ ضلع حیدرآباد سندھ)

مدراس

۲ر جون کا جلسہ زیر صدارت جناب فاضل صاحب بمقام کرسینٹ ہال مدراس منعقد ہوا۔ جس میں فاضل صاحب اور دیگر مقررین نے نہایت فراخدلی سے تقریریں کیں جن کا خلاصہ ۳ر جون کے روزانہ اخبار "جسٹس" میں درج ہے۔ (حکیم سید جمال الدین احمدی)

کانگڑہ

۲ر جون کے موقع پر ہم دو نو بھائی کانگڑہ پہنچے اور وہاں لوگوں کو جلسہ کی تحریک کی۔ باوجود مخالفت کے خدا تعالےٰ کے فضل اور پریذیڈنٹ کریم الدین صاحب و قاضی عنایت علی صاحب سیکرٹری کی کوششوں سے کامیاب جلسہ ہوا۔ ہندو بھی شامل تھے۔ جلسہ گاہ خوب شان و شوکت سے تیار کی گئی۔ اور وہاں میز کرسیاں اور لیمپوں کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی سے سنا اور شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد فتح محمد صاحب نے آنحضرت کی تعلیم اور توحید پر لیکچر دیا۔ جو حاضرین نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ سیکرٹری صاحب نے چاء وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جو سب کو پلائی گئی

(خاکسار بدر الدین عفی اللہ عنہ)

لائل پور

۲ر جون کو لائل پور میں مردوں اور عورتوں کے دو شاندار اور کامیاب جلسے ہوئے۔ جلسہ کے اعلان کے لئے کثرت سے اشتہارات تقسیم کئے گئے اور دیواروں پر چسپاں کئے گئے عورتوں کے جلسہ کے لئے شرفاء کے گھرانوں میں مطبوعہ سنہری چٹھیاں روانہ کی گئیں۔ عورتوں کا جلسہ علیحدہ ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور کے ہال میں منعقد ہوا۔ مردانہ جلسہ کی ہفتہ و اتوار کی درمیانی رات مغرب کے بعد جلوس نکالا گیا۔ جس میں رسول کریم صلعم کی شان میں نظمیں پڑھی گئیں دو اجلاس زیر صدارت جناب شیخ محمد حسن صاحب منعقد ہوئے۔ جو از حد کامیاب ہوئے۔ ہر طبقہ اور مذہب کے لوگ شامل تھے۔ پہلے اجلاس میں بزم ادب کا مشاعرہ نعتیہ بھی ہوا۔ خاکسار نے نبی کریم صلعم کی تعلیم و تعامل کے متعلق لیکچر دیا۔ محمد بشیر متعلم جماعت ششم نے اپنا مضمون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق پڑھ کر سنایا۔ نیز مولوی نذر محمد صاحب بی اے سیکنڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول لائل پور نے اپنی ایک مبسوط نظم اپنے مخصوص انداز میں پڑھ کر سنائی۔ مولوی صاحب موصوف نے یہ نظم خاص طور پر ۲ر جون کے جلسہ کے لئے تحریر فرمائی تھی۔ ہم جناب مولوی صاحب موصوف کے از حد مشکور ہیں۔ اس کے علاوہ مرزا نذیر علی بیگ صاحب شیعی پریذیڈنٹ بزم ادب بھی ہمارے بے حد شکریہ کے مستحق ہیں۔ دوسرے اجلاس میں شیخ عبدالرب صاحب نے ایک عالمانہ مضمون پڑھ کر سنایا۔ ازیں بعد جناب لالہ بھگت رام ساہنی ایڈووکیٹ لائلپور سٹیج پر تشریف لائے۔ اور آپ نے نہایت شستہ الفاظ میں اپنی تقریر فرمائی۔ جسے سنکر تمام حاضرین نے خاص لطف محسوس کیا۔ لالہ صاحب موصوف نے کارکنان جلسہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور جلسہ کی غرض و غائت کی تحسین کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ جلسہ مختلف کمیونٹیوں (جماعتوں) میں محبت پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ تمام قوموں کو ایسے جلسوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ (خاکسار قاضی محمد نذیر)

خیر نگر۔ شہر میرٹھ

۲ر جون کا جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوا۔ شہر کے معززین و روساء ایک خاصی تعداد میں شامل تھے۔ صدر جناب خان بہادر ڈپٹی سید محمد حسین صاحب شوق زیدی تھے مولوی زین العابدین صاحب تحصیلدار پنشنر۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب اہلحدیث۔ مولوی محمد حسین صاحب مدرس مدرسہ اہلحدیث۔ بابو محمد صدیق احمدی اور ماسٹر محمد حسن صاحب احمدی (آسان) نے نہایت ہی عمدہ تقریریں کیں ایک ہندو روشن لعل صاحب نعیم کی نظم پڑھی گئی (خاکسار مولوی عبدالواحد خان خیر نگر ضلع میرٹھ)

جنگ سکندر ضلع گجرات

۲ر جون جلسہ کیا گیا۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ میں نے باوجود علالت طبع ایک مختصر سی تقریر کی۔ جسے سامعین نے بڑے غور سے سنا۔ جلسہ بڑے امن و امان سے دعا پر ختم ہوا۔ (خاکسار سلطان علی)

موضع جیووال (جموں)

۲ر جون جلسہ کیا گیا۔ احمدی و غیر احمدی و ہندو موجود تھے خاکسار نے پیارے نبی کے پیارے حالات پر تقریر کی۔ سامعین نے بڑی دلچسپی لی۔ اور بہت متاثر ہوئے دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ (خاکسار حکیم نواب علی)

موضع بھاگو بھٹی (سیالکوٹ)

مورخہ ۲ر جون جلسہ کیا۔ احمدی و غیر احمدی ہندو وغیرہ شامل ہوئے۔ خاکسار نے کچھ حالات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کئے۔ اس کے بعد میاں غلام حسین احمدی نے تقریر کی۔ سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا (خاکسار چودھری کریم بخش)

موضع چنگن ضلع لدھیانہ

۲ر جون ۷ بجے صبح جلسہ کا آغاز اس طرح ہوا۔ کہ اول طلباء احمدی نے تلاوت قرآن کریم کی نیز اشعار حضرت مسیح موعود پڑھے۔ بعد ازاں خاکسار نے رسول مقبول صلعم کی سیرت پر تقریر کی (خاکسار فتح محمد احمدی)

ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

مردوں اور عورتوں میں الگ الگ جلسے ہوئے۔ جلسہ مستورات ظہر کے وقت زیر انتظام اہلیہ محترمہ ملک محمد حنیف خان صاحب احمدی منعقد ہوا۔ انہوں نے خود تقریر کی۔ اور غیر احمدی خواتین نے نظمیں پڑھیں۔ مردوں کا جلسہ بعد نماز عشاء ہوا۔ شیخ محمد حسین صاحب میونسپل کمشنر کے ہم مشکور ہیں۔ کہ انہوں نے جلسہ کے واسطے جگہ دی۔ اور تمام سہولتیں بہم پہنچائیں۔ چند بد باطنوں نے مخالفت کا زہر پھیلا دیا۔ اور کوشش کی۔ کہ کوئی غیر احمدی جلسہ میں نہ جائے تاہم اخلاقی جرأت رکھنے والے غیر احمدی اصحاب نے جلسہ کو رونق بخشی۔ اور بڑے شوق کے ساتھ تقریروں کو سنتے رہے۔ محظوظ ہوئے۔ اور روکنے والوں کے شیطانی فعل پر اظہار نفرت کرتے ہوئے ان کے دھوکے میں آنیوالوں پر افسوس کرتے رہے بعد تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے جو غیر احمدی اصحاب نے کیں حکیم عبدالعزیز خانصاحب نے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اور منشی غلام جیلانی صاحب نے توحید باری تعالےٰ کے متعلق رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر بہت اچھی تقریر کی۔ اور حاضرین کو محظوظ کیا۔ بالآخر عاجز نے رسول پاکؐ کی غیر مذاہب کے بارے میں تعلیم اور تعامل کو اختصار کے ساتھ بیان کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (شیخ اصغر علی احمدی)

چک نمبر ۲۲۶ موضع مانپور ضلع لائلپور

۲ر جون کا جلسہ منعقد ہوا۔ امام مسجد جلسہ گاہ میں آیا۔ اور لوگوں کو منتشر کرنے کی ناکام کوشش کی۔ حاضرین میں سے حکیم و ڈاکٹر رحیم بخش و محمد اکرم و محمد حسین صاحبان جو خاص شکریہ کے مستحق ہیں نے امام مذکور کو دلائل سے ٹھنڈا کیا۔ آخر کار امام مذکور کو شرمندہ ہو کر کہنا پڑا۔ کہ ایسے جلسہ کو مسجد میں کیوں نہیں کیا جاتا۔ جس پر تمام حاضرین متفقہ طور پر فیصلہ کر کے مسجد میں چلے آئے۔ اور مقررہ موضوع پر تقریریں ہو کر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (ملک محمد حنیف خان احمدی)

بھابھڑہ ضلع شاہ پور

۲ر جون زیر صدارت سردار لکھبیر سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر جلسہ شروع ہوا۔ مرزا صاحب مدرس نے نہایت خوش الحانی سے نعت پڑھی میاں محمد دین

حیدرآباد (سندھ)

۲؍جون ۱۹۲۹ء کو بسنیٹ ہال میں ۷ بجے شام جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد خاصی تھی۔ شہر کے رؤساء اور دیگر معزز اصحاب بھی رونق افروز تھے۔ مسٹر نور محمد صاحب بی اے ایل ایل بی۔ ایم۔ ایل سی۔ صدر منتخب ہوئے۔ پہلی تقریر مسٹر این دی۔ بھدھانی صاحب پرنسپل نیشنل کالج حیدرآباد کی پیغمبر اسلام کی قربانیوں پر ہوئی۔ دوسری تقریر مسٹر سنت داس بی اے ایل ایل بی۔ پلیڈر کی پیغمبر اسلام کا معاملہ غیر مذاہب سے کے مضمون پر ہوئی۔ تیسری تقریر مسٹر عبد الجبار صاحب پلیڈر کی رسول کریمؐ کی پاکیزہ زندگی پر ہوئی۔ چوتھی تقریر مسٹر سید میراں محمد شاہ صاحب بی اے ایل ایل۔ بی۔ ایم۔ ایل سی کی پیغمبر اسلام کے دنیا پر احسانات پر ہوئی۔ پانچویں تقریر رائے بہادر پرکھداس صاحب پرنسپل نودیال ہائی اسکول کی پیغمبر اسلام کی توحید باری تعالیٰ پر تعلیم کے مضمون پر ہوئی۔ اس کے بعد آخری تقریر مسٹر محمد بخش صاحب واصف کی پیغمبر اسلام کی توحید باری تعالیٰ کے مضمون پر ہوئی۔ سب لیکچرار ان نے اپنے اپنے موضوع کو بااحسن طریق ادا کیا۔ آخر میں پریذیڈنٹ صاحب نے جماعت احمدیہ کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس طرح یہ جلسہ کامیابی سے ختم ہوا۔ الحمد لعلی ذالک۔ (خاکسار عبد العزیز)

صوبہ ڈیرہ (سندھ)

۲؍جون کا جلسہ خیر و خوبی سے ختم ہوا۔ غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے خاکسار اور مولوی محمد مبارک صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک سیرت و احسانات پر تقریریں کیں۔

(خاکسار میر امام بخش خان)

لنڈی کوتل (صوبہ سرحد)

۲؍جون ۱۹۲۹ء کو ایک جلسہ دیہات خیبر میں بموجب حکم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ منعقد ہوا جس کا تمام انتظام جناب سید یوسف شاہ صاحب نے کیا۔ اور بہت ایثار قربانی اور اخراجات کثیر سے کام لیا۔ سامعین مختلف دیہات کے تھے جن میں ملکوں و عوام الناس کے علاوہ چند علماء و مدرسین و طلباء بھی شامل تھے۔ پہلے ایک افغان مولوی صاحب نے پشتو میں اطاعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے مقررہ مضمون پر بزبان پشتو تقریر کی جس کو سامعین نے نہایت سکوت اور دلچسپی سے سنا۔ اس آزاد اور غیر علاقہ میں جہاں عموماً غیر تعلیم یافتہ اور جنگجو قوم ہے یہ جلسہ اپنی نوعیت کا پہلا اور نہایت کامیاب جلسہ تھا۔

(کمترین مسیح الدین احمد)

غازی والہ ضلع منٹگمری

۲؍جون زیر صدارت ڈاکٹر دطن سنگھ صاحب جلسہ ہوا۔ منشی محمد نواب خان صاحب و ماسٹر فضل کریم صاحب نے تقریریں کیں۔

صاحب صدر نے پُرزور الفاظ میں اسلام کو پُرامن مذہب ثابت کیا۔ (خاکسار غلام حسین)

ملہہ ضلع گورداسپور

۲؍جون۔ میری کوٹھی پر حسب الارشاد امام جماعت احمدیہ جلسہ کیا گیا۔ اردگرد کے دیہات میں خوب منادی کرائی گئی۔ تمام شرفاء اہل اسلام و اہل ہنود و سکھ و دیگر صاحبان بخوشی شامل ہوئے۔ سب سے پہلے بندہ نے تقریر کی جس میں بانی اسلام و پیغمبران و احمدی صاحبان کی تعریف کی گئی۔ بعد ازاں گیانی سردار احمد صاحب مبلغ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور تعلیم گورو نانک صاحب کے متعلق بڑی خوش بیانی سے اظہار کیا۔ جو جلسہ میں سب صاحبان نے بڑی خوشی اور دلی شوق سے سنا۔ جلسہ امن امان ختم ہوا۔ سب صاحبان نے آیندہ بھی سننے کی خواہشات کا اظہار کیا۔ (سردار چند سنگھ۔ رئیس ملہہ)

منگی ضلع پشاور

۲؍جون ۱۹۲۹ء جلسہ منعقد ہوا۔ اکثر خوانین و عوام کافی تعداد میں مقررہ وقت پر جلسہ گاہ میں جمع ہوئے۔ مردحان خان صاحب خلف الرشید خان صاحب محمد حکمت خان صاحب ذیلدار تحصیل صدر مقرر ہوئے۔ خاکسار نے مقررہ مضامین پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر فتح الدین صاحب نے تقریر کی۔ اور جناب ڈاکٹر فتح دین صاحب احمدی منتظم جلسہ نے باعانت جناب سید عباس علی شاہ صاحب اسسٹنٹ حاضرین جلسہ کی خاطر تواضع شربت سے کی۔ (خاکسار ملک محمد الطاف احمدی)

زیرہ (فیروزپور)

۲؍جون ۱۹۲۹ء جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ باوجود اس کے کہ اہل حدیث، دیوبندیوں اور آریہ سماج نے اشتہارات تقسیم کر کے لوگوں کو بہت ڈرایا۔ مگر سمجھدار لوگ آئے۔ اور جلسہ امید سے بڑھ کر پُرامن اور کامیاب ہوا۔ شہر میں جلوس نکالا گیا۔ بعد ازاں بصدارت چودہری فیض محمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ زیرہ مولوی غلام حسین صاحب نے تقریر کی۔ چند چھوٹے بچوں نے بھی تقریریں کیں۔ (شیخ محمد الدین میونسپل کمشنر)

مظفر گڈھ

مسجد کے صحن میں طلباء مسلم ہوسٹل کا جلسہ ہوا۔ اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے حالات پر تقریر ہوئی۔

(قادر بخش سپرنٹنڈنٹ)

بہلولپور۔ ضلع گورداسپور

جلسہ کامیابی سے ہوا۔ مولوی حیدر علی شاہ صاحب غیر احمدی۔ فضل الدین صاحب احمدی اور مولوی عبد الرحمن صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ سامعین بہت متاثر ہوئے۔

(قائم الدین)

موضع موچھ (میانوالی)

۲؍جون ۱۹۲۹ء کے جلسہ میں مولوی عباس علی خان صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ سکول نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات بیان کئے۔ ماسٹر محمد خان صاحب اور مولوی محمد خان صاحب نے پُرزور تقریریں کیں۔ (خاکسار مطیع اللہ خان بی اے)

مواضع ضلع جالندھر

۲؍جون ۱۹۲۹ء کے جلسے سرہال قاضیاں۔ ڈھنڈویہ اور لنگیری میں کئے گئے۔ ڈھنڈویہ میں خاکسار نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح عمری پر تقریر فرمائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ سرہال قاضیاں میں چودہری غلام قادر خان صاحب اور منشی فتح الدین صاحب نے تقریریں کیں۔ لنگیری میں منشی عبد الغنی صاحب نے تقریر فرمائی۔ خدا کے فضل سے پبلک پر اچھا اثر ہوا۔ (نظام الدین)

کھیم کرن (لاہور)

اسلامیہ سکول کے صحن میں کارروائی جلسہ زیر صدارت شیخ غلام یسین صاحب شروع ہوئی۔ شیخ سردار علی صاحب بی اے۔ ماسٹر جمال الدین مولوی محمد رفیق صاحب نے تقریریں کیں۔ اور نظمیں پڑھیں۔ اور حکیم منظور الٰہی صاحب نے بڑی سرگرمی سے جلسہ کرایا۔ اور تمام انتظام انہوں نے کیا۔ حاضرین کثیر تعداد میں شریک جلسہ ہوئے (خاکسار محمد صالح)

للیانی ضلع لاہور

قصور سے ہم تین کس یعنی مرزا محمد افضل بیگ صاحب۔ سید بہادر علی شاہ صاحب اور عاجز راقم للیانی پہنچے۔ اور لوگوں کو جمع کر کے باغ میں جلسہ کیا گیا (محمد صالح)

ستوکے ضلع لاہور

چونکہ پاس کے گاؤں موضع میر محمد میں اہل حدیث اور حنفی علماء کا تین دن سے مناظرہ ہو رہا تھا۔ اس لئے لوگ وہاں گئے ہوئے تھے۔ جس قدر آدمی جمع ہو سکے انہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات مولوی عبد العزیز صاحب نے سنائے۔ رات کو یہاں سے فارغ ہو کر لدھیکے چلے گئے۔ اور وہاں کے جلسہ میں تقریر کی۔ (محمد صالح)

چک ۳۳ جنوبی سرگودہا

۲؍جون ۱۹۲۹ء کا جلسہ سید حسین شاہ صاحب امام مسجد غیر احمدی کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ تعلیم یافتہ نوجوان اور ہندو دوکاندار جلسہ میں شریک ہوئے۔ خاکسار اور سید کرامت علی شاہ صاحب اور یوسف خان صاحب نے تقریریں کیں۔ (شاہ محمد)

چکوک نمبر ۳۷ و ۴۳

۱۲ بجے دن چک نمبر ۳۷ میں جاکر جلسہ کیا گیا۔ اور شام کو چک نمبر ۴۳ میں جلسہ ہوا۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ (خاکسار شاد محمد)

مڈھ رانجھا ضلع شاہ پور

۲ر جون زیر صدارت چودھری محمد بخش صاحب جلسہ ہوا۔ بابو محمد بخش صاحب۔ مولوی چراغ الدین صاحب قادیانی مولوی فاضل اور میاں محمد ابراہیم صاحب سٹوڈنٹ ہائی سکول قادیان اور میاں محمد الدین صاحب نے احسن طور پر دلچسپ تقریریں کیں (رحیدر شاہ)

اٹر پور (انبالہ)

۲ر جون جلسہ منعقد کیا گیا۔ زیر صدارت قاضی محمد شفیع صاحب امام مسجد مولوی رحمت اللہ صاحب احمدی نے تقریر کی۔ (خاکسار کرم الہی)

چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا

۲ر جون جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد قریباً چار صد تھی جو ایک معمولی سے گاؤں کے لحاظ سے امید سے بالا تھی۔ عورتوں کی بھی کافی تعداد تھی۔ ہر مذہب و ملت کے اصحاب شامل تھے۔ زیر صدارت چودھری غلام رسول صاحب باجوہ کارروائی شروع ہوئی۔ مولوی غلام حسین صاحب احمدی نے نبی کریم صلعم کے سوانح حیات کے متعلق نہائت ہی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ بعد ازاں ایک معزز سکھ سردار بھگوان سنگھ صاحب نے موضوع مجوزہ پر تقریر فرمائی۔ (خاکسار غلام نبی)

کالی کٹ میں دو جلسے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق سرور کائنات صلعم کی سیرت مطہرہ پر پبلک لیکچر دینے کے لئے برٹش مالا بار کے صدر مقام کالی کٹ میں دو جلسے منعقد ہوئے:

پہلا جلسہ احمدیہ جماعت کے زیر اہتمام ٹاؤن ہال میں میونسپل چیرمین مسٹر نارائن نائر بی اے۔ بی ایل۔ کی صدارت میں صبح ۹½ بجے منعقد ہوا۔ عام اشتہارات اور طبل کے ذریعہ لوگوں کو مدعو کرنے کے علاوہ معززین شہر کو مطبوعہ خطوط کے ذریعہ بلایا گیا۔ ہندوؤں کے معزز طبقہ سے اس قدر اہل علم اور وکلاء آئے جس کی قطعاً ہمیں توقع نہ تھی۔ پانچ مقررین میں سے چار ہندو تھے۔ جن میں ایک برہمو سماج کا ایک مشہور مبلغ اور دوسرا ہائیکورٹ کا ایک وکیل تھا۔ ایک غیر احمدی نے مسلمانوں کو جلسہ میں شامل ہونے سے روکنے کے لئے اشتہار شائع کیا۔ جس پر بعض غیر احمدیوں نے برملا کہا کہ اس سے بڑھکر جنون اور فتنہ انگیزی اور کچھ نہیں۔

دوسرا جلسہ برہمو سماج کے زیر اہتمام ان کے مندر میں زیر صدارت سید عبد الغفور شاہ صاحب بی اے۔ ایل۔ ٹی۔ ایجوکیشنل انسپکٹر بعد از عصر منعقد ہوا۔ خاکسار کے علاوہ ایک غیر احمدی اور دو ہندوؤں نے پُرجوش تقریریں کیں۔ جو نہائت مؤثر تھیں۔ یہ جلسہ آنحضرتؐ کے فضائل اور ہندو مسلم اتحاد کا مظاہرہ تھے۔ مالا بار کے دیگر مقامات پر منعقد شدہ جلسوں کی مختصر رپورٹ ذاں بعد ارسال خدمت کروں گا انشاء اللہ (خاکسار عبد اللہ مالا باری)

پشاور (زنانہ جلسہ)

خدا کے فضل و کرم کے ماتحت جلسہ ۲ر جون خواتین شہر پشاور کا ہر طرح امن اور اطمینان سے زیر صدارت محترمہ ہمشیرہ صاحبہ ضیاء الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لاء میونسپل کمیٹی کے اسکول کی بلڈنگ میں منعقد ہوا۔ اس شہر کے لوگوں کے لئے مستورات کا جلسہ ایک انوکھی بات تھی۔ اور اکثر نے مخالفت بھی کی۔ لیکن باوجود اس کے ہماری امیدوں سے بڑھکر کامیابی ہوئی۔ حاضرات جلسہ اکثر معزز گھرانوں سے تعلق رکھتی تھیں۔ (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پشاور)

مونگھیر (زنانہ جلسہ)

۲ر جون کا جلسہ کئی مجبوریوں کے باعث تین جون زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مونگھیر زنانخانہ مولوی احسان الحق صاحب میں زیر صدارت اہلیہ صاحبہ مولوی محمد جمیل صاحب کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ عین جلسے کے وقت باوجود بارش ہو جانے کے خلاف توقع کافی تعداد مستورات کی جمع ہو گئی۔ (خاکسار سکرٹری لجنہ اماء اللہ مونگھیر)

سانگلہ اور مضافات

۲ر جون باہتمام خاکسار مندرجہ ذیل مقامات پر جلسے کئے گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر ہوئے۔ مقام لدھڑ چک ۱۱۶؁ موضع تترانوالہ ۱۲؁ اور موضع بڑدے چک ۲۶؁ قصبہ سانگلہ۔ (حافظ احمد دین)

پوری (اڑیسہ)

اڑیسہ میں پوری ہندوؤں کا مرکز ہے۔ مسلمان فی صدی صرف تین ہیں۔ محض اللہ تعالٰے کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی دعاؤں کے طفیل نیز عبد الحمید خان احمدی اور رئیس اعظم عنائت خان صاحب کی کوشش سے جلسہ نہائت کامیاب ہوا۔ قابل ذکر لیکچرار پنڈت بیسو ناتھ سیتھی ہیڈ ماسٹر۔ بانپور۔ ایم۔ ای اسکول ہیں فاضل لیکچرار نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کو دوران تقریر میں بارہا مبارکباد دی اور کہا ایسے جلسوں کی جس نے تحریک کی ہے۔ وہ ملک و ملت کا نہائت خیر خواہ ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ اور بانی اسلام کی تعلیم کو دیگر بانیان مذاہب کی تعلیم کے ساتھ مقابلہ کر کے دکھایا۔ کہ قابل تقلید تعلیم اسلام ہے۔ حضرت رسول اللہ کے اخلاق حمیدہ اور اعلیٰ تعلیم کو واضح طور پر سامعین کو سمجھایا۔ واجب التعظیم پنڈت موصوف کے منہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعریفی الفاظ نے سامعین کو بہت محظوظ کیا۔ صدر جلسہ بابو نرنجن پرشاد محنتا نے سامعین کو توجہ دلائی۔ کہ ہم لوگوں کو شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے آج ہم کو اتفاق کا نہائت عمدہ راستہ بتایا۔ ہم لوگوں کو لازم ہے۔ کہ بارہا ایسے جلسے کریں۔ تاکہ جلد از جلد اس کا پھل حاصل کریں نیز رسول اللہ صلعم کی بہت ہی تعریف کی۔

(خاکسار ارشاد خان احمدی اردو ٹیچر کیرنگ)

گوکھووال چک نمبر ۲۷۶ ضلع لائلپور

۲ر جون کو مسلمانان گوکھووال کا جلسہ زیر صدارت جناب سید طفیل محمد صاحب ہیڈ ماسٹر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد مولوی آغا محمد عبد العزیز صاحب فاروقی مبلغ نے مضمون پڑھا۔ جناب صدر نے اپنی تقریر میں اس تحریک کی تائید کی۔

(خاکسار سید مفضل محمد شاہ)

بمقام ناگ چک نمبر ۲۷۲ کاہنہ والہ (لائلپور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت جناب راجہ مبارک علی صاحب پریزیڈنٹ بنک جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد مولوی محمد عبد العزیز صاحب فاروقی مبلغ نے آنحضرتؐ کی سیرت پر مبسوط تقریر کی۔ (سید طفیل محمد)

کالا چک ۲۷۴؁ برانچ (لائلپور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت جناب حکیم سید محمد حسین صاحب جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نعت کے بعد مولوی حکیم حبیب اللہ صاحب احمدی نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر میں سے مضمون پڑھا۔ اور جلسہ نہائت کامیاب ہوا۔ (خاکسار آغا محمد عبد العزیز فاروقی)

آہلنے والا چک ۲۸۰؁ (لائل پور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت چودھری مدعی صاحب جلسہ ہوا۔ میاں سراج الدین صاحب نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر میں سے مضمون پڑھے۔ اور جلسہ نہائت کامیاب ہوا۔ (خاکسار محمد عبد العزیز فاروقی)

چک ۲۸۱؁ (لائل پور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت جناب چوہدری محمد بخش صاحب نمبردار جلسہ منعقد ہوا۔ میاں محمد اسماعیل صاحب نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے مضامین پڑھے (خاکسار آغا محمد عبد العزیز فاروقی)

علی وال (لائلپور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت چودھری نظام الدین صاحب نمبردار جلسہ ہوا۔ میاں مہر الدین صاحب نے آنحضرت صلعم کے سوانح بیان کئے۔ (خاکسار آغا عبد العزیز فاروقی)

بمقام ناگ کلاں (لائلپور)

۲ر جون ۱۹۲۹ء زیر صدارت منشی مبارک علی صاحب جلسہ ہوا۔ جس میں جناب منشی صاحب مذکور نے ہی الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے مضامین پڑھے۔ چونکہ اتفاقاً اس دن ایک میلہ تھا۔ مجمع کثیر ہو گیا اور جلسہ نہائت کامیاب ہوا۔ (آغا محمد عبد العزیز فاروقی)

گو لیکی (ضلع گجرات)

موضع گو لیکی ضلع گجرات میں عورتوں کا جلسہ زیر صدارت اہلیہ صاحبہ ماسٹر شیر عالم صاحب ہوا۔ مردوں کا اجلاس بعد از نماز مغرب زیر صدارت مولانا مولوی امام الدین صاحب ہوا۔ ہر دو جلسوں میں کثرت سے لوگ شامل تھے۔

ابشرہ ضلع گجرات

۲ جون ۱۹۲۹ء بعداز نماز مغرب زیر صدارت جناب سید محمد حسن صاحب غیر احمدی جلسہ ہوا۔ پیر محمد اکبر صاحب نے بعد تلاوت قرآن مجید تقریر کی۔ جو متواتر ۳ گھنٹہ جاری رہی۔ دونو گاؤں کے مرد و عورت شامل اجلاس ہوئے۔

کوٹ پیر شاہ (ضلع گجرات)

۲ جون ۱۹۲۹ء بوقت ۲ بجے دوپہر زیر صدارت سید فضل شاہ صاحب جلسہ ہوا۔ دو گھنٹہ تقریر ہوئی۔

کوٹ موحدین (ضلع گجرات)

۲ جون ۱۹۲۹ء بعداز نماز مغرب زیر صدارت چوہدری احمد خان صاحب غیر احمدی نمبردار و رئیس جلسہ ہوا۔ پیر محمد عبداللہ صاحب نے دو گھنٹہ تقریر کی

کوٹ ننھو (ضلع گجرات)

جلسہ زیر صدارت چودہری ماہلہ خان صاحب ہوا۔ پیر الہ دتا صاحب نے نبی کریمؐ کے احسانات بیان فرمائے۔ اور لوگ کثرت سے شامل جلسہ ہوئے۔ (پیر بشیر احمد گولیکے)

سلہریاں (ہوشیارپور)

۲ جون ۱۹۲۹ء جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور کئی ایک مضامین مندرجہ الفضل خاتم النبیین نمبر پڑھ کر سنائے گئے۔ غیر مسلم اصحاب بھی شامل ہوئے۔ (خاکسار فیض احمد)

مضافات ملتان

(۱) بوسن ریگولیٹر میں زیر صدارت جناب ملک شیر محمد خان صاحب رئیس اعظم جلسہ ہوا۔ مولوی نور محمد صاحب اور منشی عاشق حسین صاحب اور مرزا ہدایت اللہ خانصاحب جاگیردار ضلع کانگڑہ نے دلچسپ تقریریں کیں۔

(۲) نواب پور میں زیر صدارت سید ولی اللہ شاہ صاحب جلسہ ہوا۔ مولوی غلام رسول صاحب نے تقریر کی۔ صاحب صدر نے غرباء کو کھانا کھلایا۔

(۳) صدر پور میں خانصاحب عبدالشکور خان کی زیر صدارت مولوی عبدالرشید صاحب نے تقریر کی۔

(۴) بوسن اوتاڑی میں زیر صدارت ملک فتح محمد صاحب رئیس اعظم مولوی نور بخش صاحب نے تقریر کی۔ صاحب صدر کی طرف سے غرباء کو کھانا تقسیم کیا۔ (خاکسار نور محمد اورسیر)

چک ۲/۱۰ ع (منٹگمری)

۲ جون زیر صدارت سید خادم حسین صاحب جلسہ کیا گیا لوگوں نے دلچسپی سے لیکچر سنے (خاکسار چراغ الدین)

کندیاں

۲ جون کو جلسہ ہوا۔ غیر احمدیوں نے بہت مخالفت کی۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ کامیاب ہوا۔ دو غیر احمدی علماء نے تقریریں کیں اور ایک میری تقریر ہوئی۔ (خاکسار عبدالرحمن)

لنڈی خانہ

لنڈی خانہ۔ خیبر ایجنسی میں زیر صدارت مرزا محمد یعقوب صاحب نائب تحصیلدار جلسہ منعقد کیا گیا۔ صاحب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد پشتو زبان میں ایک نعت پڑھی گئی۔ ازاں بعد خاکسار نے پشتو میں رسول پاکؐ کی سیرت پر لیکچر دیا۔

حاضرین جلسہ میں زیادہ تعداد میں آزاد قبائل کے شنواری وغیرہ تھے۔ عام فہم بامحاورہ لیکچر سے لوگ بہت متأثر ہوئے چائے نوشی کے بعد سات بجے حاضرین کا شکریہ ادا کر کے جلسہ برخاست ہوا۔ (خاکسار اعراف اللہ)

چک ۱۲۴ جنوبی (شاہ پور)

۲ جون جلسہ کیا گیا۔ مولوی سید محمود شاہ سید غلام جیلانی صاحب نے تقریریں کیں۔ نمبردار محمد افضل خان صاحب و سید محمد فاضل شاہ صاحب مستحق شکریہ ہیں۔ جنہوں نے اس جلسہ کو بارونق بنانے کے لئے کوشش فرمائی۔ (سید علی اکبر شاہ)

شاہ آباد ضلع ہردوئی

۲ جون ۱۹۲۹ء بموجب تحریک امام جماعت احمدیہ قادیان تحصیل شاہ آباد ضلع ہردوئی میں پانچ مقام پر جلسہ کی تجویز کی گئی۔ جن میں سے خاص قصبہ شاہ آباد خانصاحب منشی شہزاد علی خان صاحب بی۔ اے۔ رئیس و ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول صدر منتخب ہوئے۔ مولوی علی حید صاحب امام جامع مسجد اور ناصر الدین خان ہیڈ ماسٹر و دیگر معززین شریک جلسہ ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید حافظ محمد سعید نے کی۔ اور سید طالب علی نے نعت سنائی اور محمد عقیل صاحب احمدی ولد حاجی عبدالقدیر صاحب احمدی شاہجہانپوری نے کہ اسی واسطے شاہجہانپور سے شاہ آباد تشریف لائے تھے۔ الفضل کے نمبر خاص سے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مضمون رسول اللہ صلعم بہ حیثیت ایک انسان کے سنایا۔ اور ناصر الدین صاحب نے توحید کی تعلیم اور عرب کی حالت جہالت کے متعلق مضمون سنایا جس کا اچھا اثر ہوا۔ حالت موجودہ میں اجتماع کافی ہوگیا۔ اور اس جلسہ میں کثرت حنفی صاحبان کی تھی۔ (حکیم انوار حسین)

جمرا۔ ضلع ہردوئی

دوسرا جلسہ موضع جمرا جو نومسلموں کا بڑا موضع ہے بہ اہتمام غلام علی خان صاحب زمیندار ہوا۔ جو خصوصیت سے قابل شکریہ ہیں ان کی کوشش سے بخوبی تمام رسول اللہ صلعم کے اوصاف حمیدہ کا اظہار ہوا۔ اور ارد گرد کے اہل ہنود اور آریہ صاحبان کو بھی سنایا گیا۔

حکیم انوار حسین

بہے نالی (گورداسپور)

۲ جون ۱۹۲۹ء کا جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ صدر جلسہ محمد چراغ صاحب اور شیخ شاہ محمد صاحب نے انتظام جلسہ خاطر خواہ کیا۔ شیخ محمد چراغ صاحب اور مولوی احمد صاحب نے تقریریں کیں۔ (خاکسار اللہ بخش)

لمین کرال (گورداسپور)

۲ جون ۱۹۲۹ء جلسہ ہوا۔ عیسائی۔ سکھ اور ہندو بھی شامل ہوئے۔ محمد چراغ صاحب اور مولوی نور احمد صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ کا انتظام شیخ شاہ محمد صاحب نے بڑے اخلاص سے کیا۔ اور اختتام جلسہ کے بعد سامعین کو کھانا کھلایا گیا۔ (خاکسار محمد چراغ)

چک ۳/۱۵۰ ب (منٹگمری)

۲ جون ۱۹۲۹ء ایک جلسہ کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد احسان صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل پر ایک موثر لیکچر دیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ بارونق ہوا۔ اور لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ (خورشید عالم)

چک ۱۸۹/۹ ب (منٹگمری)

۲ جون ۱۹۲۹ء اکثر علماء و ہندو صاحبان نے اکٹھے ہو کر جلسہ کیا۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں پر ڈاکٹر محمد احسان صاحب نے لیکچر دیا۔ (موسیٰ خان)

میانوالی و خانانوالی (سیالکوٹ)

ان ہر دو گاؤں میں مورخہ ۲ جون ۱۹۲۹ء کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک سیرت پر جلسہ ہوا۔ لوگ کافی تعداد میں جمع ہوئے۔ خاکسار اور حاجی الہ بخش صاحب نے تقریریں کیں۔ تقریروں کا بہت اچھا اثر ہوا۔ (فیض احمد)

موضع کھوکھر والی (سیالکوٹ)

یہ گاؤں سکھوں اور ہندوؤں کا ہے۔ جہاں ۲ جون کو جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ کافی لوگ جمع ہوئے۔ میں نے اور حاجی الہ بخش صاحب نے تقریریں کیں۔ لوگوں پر اچھا اثر ہوا اور اچھے سلوک سے پیش آئے۔ (فیض احمد)

منوال (چکوال)

۲ جون ۱۹۲۹ء بصدارت جناب فقیر احمد یار صاحب سجادہ نشین جلسہ شروع ہوا۔ جس میں قریب پانچ چھ صد ہندو سکھ مسلمانوں کا اجتماع تھا۔ مسلمان مقررین کے علاوہ سردار ایشر سنگھ صاحب جتھہ دار اکالی جتھہ جہلم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف بیان فرمائے۔ یہ شاندار جلسہ اس علاقہ میں اپنی مثال آپ ہے۔ (محمد بنارس)

چک ۷/۱۱-L (منٹگمری)

۲ جون ۲۹ء جلسہ کیا گیا جس میں رسول کریم صلعم کی خوبیاں بیان کی گئیں۔ (چوہدری چراغدین نمبردار)

چک ۹/۱۱-L (منٹگمری)

۲ جون ۲۹ء جلسہ کیا گیا جس میں حضرت رسول کریم صلعم کی خوبیوں پر لیکچر دیا گیا ÷ (فتح شیر خان سربراہ نمبردار)

باغبانپورہ (کھڈیاں) لاہور

۲ جون جلسہ کیا گیا۔ اور مولوی عبداللہ خان صاحب احمدی مولوی فاضل نے ڈیڑھ گھنٹہ رسول کریم صلعم کی سیرت پر تقریر فرمائی۔ جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا ÷ خاکسار نظام دین

جوڑا (سیالاں) ضلع لاہور

تمام مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ ۲ جون منعقد ہوا۔ جلسے کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر سید محمد شریف صاحب ایم بی بی ایس تھے۔ کئی اصحاب نے تقریریں کیں ÷ نظام دین سیال

موضع سہاوا ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ

۲ جون کے جلسے کے لئے ملانوں نے لوگوں کو روکا۔ لیکن پھر بھی اللہ کے فضل سے جلسہ ہوا۔ اور لیکچر دیئے گئے (ماموں)

رسول پور۔ لاہور

۲ جون کا جلسہ نہایت کامیاب ہوا ÷ خاکسار نظام دین

پھلور

۲ جون کا جلسہ بہت کامیاب رہا۔ تعلیم یافتہ اور سنجیدہ لوگ اچھا اثر لے کر گئے۔ برکت علی لائق

بیگوسرائے ضلع مونگھیر

چند مجبوریوں کی وجہ سے یہاں جلسہ بجائے ۲ جون کے ۴ جون کو ہوا۔ جلسہ میں کثیر التعداد تعلیم یافتہ ہندو احباب شریک تھے۔ بابو رگھونندن پرشاد صاحب مختار صدر منتخب ہوئے آپ کی افتتاحی تقریر کے بعد بابو نرائن سنگھ صاحب وکیل نے تقریر کی۔ جس میں انھوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات و قربانیوں کا ذکر کیا ÷ (ضیاء الدین احمد)

مقام بتھولی (مونگھیر)

جلسہ کیا گیا۔ حاضری بہت اچھی تھی۔ مولوی نواب دین صاحب صدر منتخب ہوئے ÷ (")

موضع نور پور (مونگھیر)

باوجود مولویوں کی سخت مخالفت کے بصدارت مسٹر وحید الرحمن صاحب پروفیسر جلسہ ہوا۔ سامعین بہت متاثر ہوئے۔

قادر آباد (مونگھیر)

برادرم سید حسن صاحب وکیل کی کوشش و مساعی جمیلہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے باوجود شدید مخالفت کے ایک جلسہ عام ہندو مسلمانوں کا منعقد کیا جس میں کثیر التعداد سامعین ہندو تھے۔ بابو نرائن سنگھ صاحب وکیل صدر منتخب ہوئے۔ نصیر الدین احمد وکیل

چک ۳۵۴ (لائل پور)

۲ جون جلسہ زیر صدارت چوہدری فضل احمد صاحب نمبردار منعقد ہوا۔ حاضرین کافی تعداد میں تھے۔ خاکسار غلام حسین

اودگیر (دکن)

۲ جون ۲۹ء بمقام کارخانہ سیٹھ محمد شمشیر علی صاحب احمدی جلسہ قرار پایا۔ مقامی ہندو و غیر احمدی اصحاب کو شریک جلسہ ہونے کی دعوت دی گئی۔ نشست کا انتظام وسیع پیمانہ پر بجلی کی روشنی اور آرایش کے ساتھ معقول کیا گیا۔ اختتام جلسہ پر حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ (محمد عبد العزیز)

جانگریاں (سیالکوٹ)

۲ جون ۲۹ء زیر صدارت چوہدری غلام رسول صاحب کلرک ریلوے جلسہ شروع ہوا۔ ہندو سکھ اور ٹبوال مرد اور عورتیں سب موجود تھے۔ سردار کھڑک سنگھ صاحب نے تقریر کی ÷ (بندہ نواب دین)

جتوگ (چھاؤنی شملہ)

بکم و ۲ جون کی درمیانی شب جتوگ میں آنحضرت صلعم کے مناقب بیان کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد ہوا۔ منشی عبد الحمید صاحب چوہدری محمد شریف صاحب شیخ نصیر الحق صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ کامیاب رہا۔ عبد السلام

چک ۸ ث شیخوپورہ

۲ جون بصدارت منشی خیر الدین صاحب جلسہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن و نظم خوانی کے بعد مختلف دوستوں نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے مضامین پڑھ کر سنائے (عبد العزیز)

موضع گنگیاں

زیر صدارت چوہدری شیر خان صاحب دفعدار پنشنر ۲ بجے سے ۵ بجے تک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کافی تعداد میں مسلم و غیر مسلم اصحاب شریک ہوئے۔ (جمال الدین)

نینی تال

۲ جون بعد از نماز عشاء جامع مسجد نینی تال میں جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار کے علاوہ مولوی طفیل احمد صاحب ایم۔ ایل۔ سی نے سیرت نبوی پر تقاریر کیں (احمد جان)

چک ۲ث سرگودھا

۲ جون چک کی مسجد میں زیر صدارت جناب چوہدری فتح محمد خان صاحب نمبردار جلسہ منعقد کیا گیا اور تقریر کی ÷ ملک محمد دین

لدھیانہ

۲ جون ۲۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت شیخ فضل حق صاحب احمدی۔ احمدی و غیر احمدی اصحاب کا جلسہ ہوا۔ جلسہ میں غیر مسلم بھی تھے۔ باوجود سخت گرمی کے حاضرین کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کی گئیں ÷ سید محمد عبد الرحیم

جلسہ انجمن خواتین دکن

۲ جون نواب نذیر جنگ بہادر معتمد فوج کی کوٹھی میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ بہت سی خواتین شریک جلسہ ہوئیں۔ دعوتی رقعے منجانب بیگم صاحبہ سید ہمایوں مرزا صاحب و بیگم صاحبہ عبد اللہ الہ دین صاحب تقسیم ہوئے۔ پہلے چائے اور ریفرشمنٹ سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ پھر داعیان جلسہ کی تحریک سے بیگم صاحبہ نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور محکمہ امور مذہبی صدر جلسہ منتخب ہوئیں اور جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ بیگم محمد غوث صاحبہ نے تقریر کی جس میں رسول مقبول صلعم کا برتاؤ عورتوں کے ساتھ بیان کیا۔ فاطمہ بیگم صاحبہ نے اپنی تقریر میں یہ دکھایا کہ اسلام نے عورت کو کیا حقوق دیئے ہیں۔ بیگم صاحبہ مولوی سید امین الحسن صاحب ناظم بلدہ نے بھی اپنی تقریر میں یہ ظاہر کیا کہ رسول مقبول کا برتاؤ عورتوں کے ساتھ کیسا تھا۔ عبد اللہ الہ دین صاحب کی بہو صاحبہ نے بھی تقریر کی۔ آخر میں بیگم صاحبہ سید ہمایوں مرزا صاحب نے رسول مقبول کے سوانح حیات مفصل بیان کئے اور اس امر پر بھی روشنی ڈالی۔ کہ حضور علیہ السلام کا برتاؤ غیروں اور دشمنوں کے ساتھ کس قدر رواداری اور تحمل کا رہا ÷ شہزادی بیگم یکے از حاضرین جلسہ

جلسہ مستورات فیروز پور شہر

۲ جون ۲۹ء مستورات فیروز پور کا جلسہ اسلامیہ زنانہ گرلز سکول میں منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ میں شامیانے لگائے گئے اور کاغذ کی جھنڈیوں اور قطعات سے جلسہ گاہ آراستہ کی گئی۔ برف آب کا بھی انتظام کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی ۸ بجے کے قریب شروع ہوئی اور ۱/۲ ۱۰ بجے تک رہی۔ صدر جلسہ اہلیہ صاحبہ خان بہادر ڈاکٹر محمد شریف صاحب سول سرجن تھیں سات خواتین نے سیرت نبی کریم پر مضمون سنائے۔ ان لیکچروں کے درمیان چھوٹی لڑکیاں نظمیں پڑھتی رہیں۔ حاضرات جلسہ

ہیں چند ایک ہندو عورتیں بھی تھیں جن میں سے خاص طور پر قابل ذکر مکرمہ سوشیلا دیوی صاحبہ لیڈی سپرنٹنڈنٹ گرلز سکول فیروزپور ہیں۔ اہلیہ صاحبہ خواجہ گل محمد صاحب وکیل نے جلسہ کا سارا خرچ ادا کیا۔ نیاز بی بی پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ

اکال گڑھ

جلسہ بعد از نماز عشا شروع ہؤا۔ صدر جلسہ حاجی امام دین صاحب مقرر ہوئے۔ میاں چراغ دین صاحب شیخ عبدالقادر صاحب نومسلم۔ جناب ابو عبید اللہ حافظ غلام رسول صاحب ماسٹر سنت سنگھ صاحب نے تقریریں کیں۔ جناب شیخ نور دین صاحب کا جو کہ میرے چچا ہیں۔ اور شہر کے رئیس اور میونسپل کمشنر ہیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انھوں نے اس مبارک کام میں بہت مدد دی۔ نیز حاجی مولوی امام الدین صاحب اور دیگر صاحبان کا شکرگذار ہوں۔ خاکسار محمد شریف

بدوملہی

۲ رجون کا جلسہ بدوملہی میں نہایت خیر و خوبی سے سرانجام پایا۔ عزیز مولوی غلام مصطفےٰ برادر خورد مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے ایک گھنٹہ تقریر کی۔ برادرم مکرم مولوی محمد علی صاحب بدوملہوی نے سیرۃ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم پر مبسوط تقریر کی اور قرآن کریم سے توحید باری اور دشمنوں سے سلوک کرنے کی تعلیم بیان کی۔ خاکسار عبدالحق

موضع سعد اللہ پور ضلع گجرات

۲ رجون ۱۹۲۹ء جلسہ ہؤا۔ جس میں احمدی۔ غیر احمدی۔ ہندو اور سکھ صاحبان کے علاوہ مستورات بھی شامل تھیں سیرت نبوی پر خاکسار اور مولوی غوث محمد صاحب نے لیکچر دیئے

خاکسار غلام علی

موضع رتی پنڈی ضلع گجرات

میاں نور محمد خاں صاحب کی کوشش سے ۲ رجون ۱۹۲۹ء کو دو جلسے ہوئے۔ پہلا جلسہ دن کے وقت مستورات میں اور دوسرا جلسہ رات کے وقت مردوں میں ہؤا۔ دونوں جلسوں میں لیکچرار اور سامعین اہل سنت لوگ تھے۔ سیرت نبوی پر تقریریں ہوئیں۔ خاکسار غلام علی

موضع بھڈیار ضلع امرتسر

۲ رجون کو ہمارے گاؤں میں سیرت نبوی کے متعلق زیر صدارت مولوی غلام حسین صاحب آف کراچی جلسہ ہوا۔ ماسٹر محمد علی صاحب کے علاوہ لالہ پرمانند جی نے مخلصانہ الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں تقریر کی۔ خاکسار عباس محمد

مسئلہ ختم نبوت پر غیر مبایعین کی سیالکوٹ میں ناکامی

لاہوری پارٹی غیر احمدیوں کو دھوکہ دے رہی ہے

(غیر مبایعین کے منتخب کردہ صدر جلسہ کے قلم سے)

پچھلے دنوں غیر مبایعین کا سیالکوٹ میں جلسہ ہؤا۔ جہاں حسب معمول ان کے لیکچراروں نے جماعت احمدیہ کے خلاف لوگوں کو بھڑکانے اور اشتعال دلانے میں سارا زور صرف کر دیا۔ لیکن چونکہ ان کی باتیں محض دھوکہ ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کے اپنے منتخب کردہ صدر جلسہ کو بھی جو ایک معزز غیر احمدی تھے۔ غیر مبایعین کے سب سے بڑے لیکچرار سے ایک اہم سوال دریافت کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ اسپر نیز احمدیوں کی طرف سے بھی سوالات کی بوچھاڑ ہونے پر ان کی جو حالت ہوئی۔ وہ نہایت عبرتناک تھی۔ لیکن اس پر پردہ ڈالنے کے لئے ایک طول طویل مضمون غلط بیانیوں سے پُر پیغام صلح میں شائع کرا دیا۔ جس کی وجہ سے ان کے صدر صاحب کو حقیقت حال کے اظہار کی ضرورت پیش آئی۔ اور انھوں نے حسب ذیل مضمون رقم فرما کر اشاعت کے لئے ارسال کیا ہے ؁

۲۹ و ۳۰ اپریل ۱۹۲۹ء کو سیالکوٹ میں انجمن احمدیہ لاہور کے مبلغین کے لیکچر ختم نبوت پر ہوئے۔ ان ہر دو ایام میں بندہ صدر جلسہ مقرر تھا۔ ان لیکچروں کی روئداد پیغام صلح کی اشاعت مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۲۹ء میں طبع ہوئی ہے۔ میں نے اسے پڑھا ہے میرے دوست شیخ مولا بخش صاحب بوٹ مرچنٹ سیالکوٹ نے حقیقت کے اظہار میں بخل سے کام لیا ہے۔ اور جیسا کہ ہر فرقہ پسند اصحاب کا شیوہ ہوتا ہے۔ امر واقعہ کے خلاف کیا ہے۔ لہذا میں چاہتا ہوں۔ کہ جس قدر حقیقت کو پردۂ اخفا میں رکھا گیا ہے۔ یا خلاف بیانی کی گئی ہے۔ اس کی تردید کر دوں۔

مجھے اس بات سے اتفاق ہے کہ سید مدثر شاہ صاحب کی تقریر ختم نبوۃ پر کہ جو کچھ انھوں نے قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے استدلال کیا۔ واقعہ میں بڑی موثر تھی۔ لیکن جناب مرزا صاحب نے انہی آیات سے جو استدلال کیا ہے۔ اس کے بالکل خلاف تھی۔ چنانچہ کمترین نے در آنحالیکہ کمترین صدر تھا۔ کوئی اعتراض کرنا۔ کم از کم میرے نقطۂ نگاہ سے معیوب تھا۔ تاہم جب صریح طور پر جناب مرزا صاحب کے استدلال کے خلاف سید صاحب کا استدلال کانوں میں پڑا۔ تو اعتراض کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اور نہ اعتراض کی حیثیت سے بلکہ محض یاد دلانے کی خاطر سوال کیا۔ کہ جناب مرزا صاحب نے اپنے آپ کو خاتم الاولیاء لکھا ہے۔ اس کی تفسیر بھی بیان فرما دیجئے۔ جواب الگ جو کچھ دیا گیا۔ اخبار میں درج ہے۔ جسے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ مگر ایسا جواب کسی صاحب شعور کے لئے کوئی جواب نہیں خاتم کے معنے جناب مرزا صاحب نے خطبہ الہامیہ کے صہ ۳۵ پر صاف بتا دیئے ہیں۔ جن کی رُو سے بالکل عیاں ہے۔ کہ نہ نبوت ختم ہے اور نہ ولایت کا دروازہ بالکل مسدود ہے۔ مگر ذریعہ حصول نبوت اور ولائت میں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ انھوں نے بار بار لکھ دیا ہے کہ خاتم النبیین میں ایک پیشگوئی واقع ہے۔ جس کا علم ہمارے دوستوں کو نہیں۔ وہ پیشگوئی یہی ہے۔ کہ اس میں گم ہو کر نبوت حاصل ہو سکتی ہے۔ اگر جناب مرزا صاحب کے خاتم الاولیاء ہونے کے بعد ولی ہو سکتے ہیں۔ ولی بھی اصلی نہ کہ نقلی۔ تو پھر کیوں مطابق استدلال مرزا صاحب نبی بھی حقیقی معنوں میں نبی نہیں ہو سکتے۔ سید صاحب نے خاتم الکتب بار بار کہہ کر سوال کا جواب دینے کی کوشش کی۔ جس سے ان کا مطلب یہ تھا۔ کہ قرآن کریم خاتم الکتب ہے۔ اس کے بعد کوئی کتاب نہیں مگر میرے دوست شاہ صاحب کو علم نہیں۔ کہ مرزا صاحب کے استدلال کے مطابق اس خاتم الکتب کو بھی حل کیا جا سکتا ہے۔ کتاب خطبہ الہامیہ کے نام سے ہی عیاں ہے۔ کہ یہ الہامی کتاب ہے۔ اور جناب مرزا صاحب نے اپنی وحی کو وحی نبوت کہا ہے۔ جیسا کہ وہ چشمہ معرفت کے صفحہ ۳۱۷ پر تحریر فرماتے ہیں: "خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی نبوت ثابت ہو سکتی ہے"۔ اور ساتھ ہی مکالمہ و مخاطبہ کا دعویٰ کیا ہے۔ اور اسکو خدا کا کلام لکھا ہے۔ اور لکھا ہے۔ اگر میں ایک دم کے لئے بھی اس میں شک کروں تو کافر ہو جاؤں اور میری آخرت تباہ ہو جائے (تجلیات الٰہیہ صہ ۲۵ و ۲۶) پس خاتم الکتب کے یہ معنے ہوں گے کہ جو نبی خاتم النبیین میں گم ہو کر نبی کہلاتا ہے اس کی وحی بھی خاتم الکتب قرآن کریم میں گم ہو گی۔ نہ کہ اس کے باہر۔ اور وہ بنی نبی ہو گا۔ اور وحی وحی نبوت۔ نہ کہ ناقص اور گھٹیا قسم کا نبی۔ اور وحی بھی اسی قسم نقلی اور لایعنی ؁

جناب مرزا صاحب ایک غلطی کے ازالہ میں آیت

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کے تحت حاشیہ پر تحریر فرماتے ہیں۔ یہ ضرور یاد رکھو کہ اس امت کے لئے وعدہ ہے کہ وہ ہر ایک ایسے انعام پائے گی جو کہ پہلے نبی اور صدیق پا چکے ۔

پس منجملہ ان انعامات کے وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں جنکے رو سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے ہے ۔

یہ صاف صاف اس بات کا اعتراف ہے کہ اس امت میں حقیقی معنوں میں نبی ہو سکتے ہیں اور یہ حقیقت وہی حقیقت ہے جو کہ سابقہ انبیاء علیہم السلام میں واقعہ تھی۔ مگر بغیر شریعت کے جیسا کہ مرزا صاحب کو بھی مسلم ہے اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ سابقہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایسے نبی ہوئے ہیں جو صاحب شریعت نہیں تھے مگر نبی ضرور تھے ۔

میں حیران ہوں کہ باوجود دیکھنے اور واضح الفاظ کے ہوتے ہوئے لاہوری جماعت کے اصحاب کس دلیری سے مرزا صاحب کے استدلال کے خلاف استدلال کرتے ہیں اور عام مجمعوں میں تقریریں فرماتے ہیں اور پھر بھی اپنے آپ کو مرزا صاحب کے معتقد بیان کرتے ہیں ۔

میں نے چند ایک لاہوری دوستوں سے کہا ہے کہ جناب نے عملی طور پر مرزا صاحب کو ترک کر دیا ہے اپنے لسان سے بھی اقرار کر لیں۔ تو ہر روز کی بحث ختم ہو کر قصہ پاک ہو جائے ۔

یہ تھی خاتم الاولیاء کے سوال کی اہمیت اور سید صاحب کی کمزور جواب۔ چنانچہ اسی کمزوری کو محسوس کرتے ہوئے میں نے جواب کے متعلق اصرار کرنا مناسب سمجھا۔ اور جناب شیخ صاحب کی خدمت میں جو کہ پاس ہی بیٹھے تھے عرض کیا کہ قبلہ آج اس وقت اعتراضوں کے واسطے موقعہ دینا مناسب نہیں دوسری تقریر شروع کرا دی جائے مگر انہوں نے کہا کہ نہیں ضرور موقعہ دینا چاہیئے۔ چنانچہ موقعہ دیا گیا اور جو خدشہ مجھے تھا۔ کہ اگر یہی سوال کسی قادیانی صاحب نے معترض کی حیثیت سے کر دیا تو تمام کیا کرایا کھیل خاک میں مل جائے گا۔ اور دو روز کی محنت شاقہ بالکل بے سود ہو جاویگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ فوراً حکیم محمد ابراہیم صاحب نے یہی اعتراض کر دیا۔ اور کھلے الفاظ میں کہا کہ صدر صاحب نے جو سوال کیا ہے۔ اس کا جواب ابھی تک نہیں آیا وہی سوال میری جانب سے ہے۔ مولوی صاحب اس کا جواب دیں ۔

اب کیا تھا اسی جواب کا اعادہ تھا جو چند کلمات پر مشتمل تھا۔ یعنی یہ کہ خاتم الاولیاء کے وہی معنے ہیں جو خاتم الکتب کے ہیں۔ معترض کی طرف سے مطالبہ تھا۔ کہ خاتم الاولیاء کے معنے یہاں صاف صاف بیان کر دیں۔ مگر سید صاحب یہی فرما کر کہ اس کے وہی معنے ہیں جو کہ خاتم الکتب کے ہیں خاموش ہو جاتے۔ چنانچہ پانچ دفعہ ایسا ہوا۔ اور بالآخر میں نے مجبور ہو کر سائل سے کہہ دیا کہ آپ خاموش ہو جائیں آپ کے سوال کا جواب دے دیا گیا ہے۔ میرا اس منشاء یہ نہیں تھا۔ کہ واقعہ میں سوال کا جواب صحیح دے دیا گیا ہے بلکہ یہ مقصود تھا۔ کہ مولوی صاحب جواب دینے میں عاجز ہیں۔ جلسہ میں گڑبڑ نہ پڑ جائے۔ میرا یہ کہنا ہی تھا کہ قادیانی اصحاب لاہوری اصحاب کی کمزوری دیکھ کر اور دلیر ہو گئے۔ اور پھر کیا تھا۔ کوئی ادھر سے کوئی ادھر سے سوال کرنے لگ گیا جس سے جلسہ میں ابتری پڑ گئی۔ اس پر کسی نے غالباً شیخ مولا بخش صاحب نے کہا کہ جلسہ برخاست کر دینا چاہیئے۔ لہذا میں نے برخاستگی جلسہ کا اعلان کر دیا۔ اور گھر چلا گیا۔ صبح جب دفتر جاتا ہوں تو کیا سنتا ہوں کہ شیخ صاحب بہت اظہار ناراضگی فرما رہے ہیں کہ ہمارا جلسہ خراب کر دیا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قبلہ مجھ بندہ سے کونسا ایسا قصور ہو گیا۔ ہے کہ آپ اس قدر ناراض ہو رہے ہیں۔ جواب ملا کہ ہمیں معلوم تھا کہ کسی غیر احمدی کو صدر جلسہ مقرر نہیں کرنا چاہیئے مگر آپ پر ہم نے اعتبار کیا اور آپ نے واقعی ہمارا جلسہ خراب کر دیا۔ شائد مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب کا آپ نے بدلہ لیا ہے جو ایسا کیا ہے ۔

میں نے عرض کیا کہ جناب والا مجھے جناب مولوی صاحب کا ہمشیرہ زادہ ہونے سے انکار نہیں۔ مگر میں نے ان کا بدلہ کیا لینا تھا۔ اور آپ نے ان سے کیا ہی کیا ہے جس کا بدلہ لینے کی ضرورت تھی۔ شیخ صاحب نے جواب دیا آپ کو کیا حق تھا کہ صدر جلسہ ہو کر آپ خود ہی معترض بن بیٹھے۔ میں نے عرض کیا قبلہ بقول آپ کے جلسہ تحقیق حق کے لئے تھا۔ اور میرا بھی حق تھا۔ کہ تحقیق حق کروں۔ چنانچہ میں نے بھی سوال کر دیا۔ اور کونسا گناہ کبیرہ کیا۔ کہ آپ ناراض ہو گئے۔ ایک قادیانی صاحب بھی اس وقت پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ ان کے رو برو یہ سب گفتگو ہوئی ۔

مزید برآں میں نے کہا کہ آپ اس وقت ہی سہی مجھے اس بات کا جواب دیں۔ آپ کو دعویٰ ہے کہ قادیانی جماعت میں سے کوئی شخص ختم نبوت پر آپ کے ساتھ گفتگو نہیں کر سکتا۔ اس بارے میں آپ کے ساتھ میں گفتگو کرتا ہوں لیکن مسلمات فریقین صرف مرزا صاحب کی تصانیف ہونگی۔ کیونکہ آپ مرزا صاحب کو حکم اور عدل تسلیم کرتے ہیں۔ اور آپ کا کوئی حق نہیں کہ آپ قرآن کریم اور احادیث سے مرزا صاحب کے استدلال کے خلاف استدلال کریں مگر جیسا کہ انکی عادت قدیمہ ہے چھوٹے ہتھیار و نیز اتر آئے اور فرمانے لگے میں ہار گیا۔ آپ ہی جیتے میں نے کہا۔ ہار جیت کا سوال نہیں ہے آپ اگر سچے ہیں۔ تو اپنی سچائی کا ثبوت دیں۔ ورنہ یہ سب جھگڑا میاں صاحب کی ذات کے متعلق ہی ہے۔ اور آپ بالکل تہی دست ہیں۔ آپ کے پاس انکے خلاف کوئی دلیل نہیں۔ جہاں تک میں نے تصانیف مرزا صاحب پر غور کیا ہے۔ انہوں نے بالکل صاف اور کھلے الفاظ میں دعویٰ نبوت کیا ہے۔ مگر طریقہ حصول نبوت میں تبدیلی واقعہ ہونا تسلیم کیا ہے۔ اور نفس نبوت میں کوئی تبدیلی تسلیم نہیں کی۔ لاہوری اصحاب باوجود مرزا صاحب کو حکم اور عدل تسلیم کرنے کے ان کے کیئے ہوئے استدلال کے خلاف قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے استدلال کرتے ہیں۔ اور میرے خیال میں غیر احمدیوں کو دھوکہ دے رہے ہیں قادیانی اصحاب نے جلسہ میں کوئی شور و غل نہ کیا۔ اور نہ ہی جلسہ میں دانستہ ابتری ڈالی۔ جیسا کہ شیخ صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ مگر جیسا کہ قدرتی امر ہے۔ ایک پارٹی کی کمزوری ثابت ہو جانے پر دوسری پارٹی کو جرأت اور جسارت ہو جاتی ہے پے در پے اعتراضات ہونا شروع ہو گئے جس کو شیخ صاحب نے شور و غل اور کھلبلی اور ہلچل قرار دیا ہے۔ حالانکہ یہ بالکل خلاف واقعہ ہے

عبدالرحمن ریڈر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سیالکوٹ

شکریہ

عاجز کے نکاح پر اکثر احباب کی طرف سے مبارکباد کے تار اور خطوط میرے اور مسز ہدائت صادق کے نام آ رہے ہیں۔ فرداً فرداً سب کا جواب دینا مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اخبار ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے جزائے خیر دے۔ ان تاروں اور خطوط اور بعض تحائف سے نو مسلمہ کے دل پر بہت اثر ہوا ہے۔ اور وہ عملی طور پر محسوس کرنے لگی ہیں۔ کہ عملی اسلامی زندگی اختیار کرنے کے واسطے جو انہوں نے اپنے وطن اور خویش و اقارب سے ہجرت کر کے مسیح موعود کے ایک صحابی کیساتھ تعلق زوجیت حاصل کر کے مقام نزول مسیح کو اپنا وطن بنایا ہے۔ یہ امر نہ صرف انکی روحانی ترقیات کا موجب ہو رہا ہے بلکہ ایک سچی محبت کرنیوالی برادری بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں اس ذریعہ سے عطا فرمائی ہے۔ میرا ارادہ اس پر انشاء اللہ ایک چھوٹا رسالہ لکھنے کا ہے۔ اسمیں مبارکباد کے خطوط اور تار بھیجنے والوں کا نام بنام شکریہ کر دیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی مبارکباد جو ہمیں ملی وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے سب سے پہلا تار جو آیا وہ فضل محمد خانصاحب شملہ کی طرف سے ہے اور سب سے پہلا تحفہ جو ملا وہ حضرت ام المومنین کی طرف سے ہے۔ جو خطوط اردو میں آتے ہیں ان کا ترجمہ میں انہیں سنا دیتا ہوں جو اردو خط اب تک ملے ہیں ان میں سے حکیم محمد حسین قریشی صاحب لاہور کے طرز مضمون کو انہوں نے سب سے زیادہ پسند کیا ہے۔ (محمد صادق عفی اللہ عنہ۔ ۱۹ جون ۱۹۲۹ء)

تقرر امیر

جماعت احمدیہ سیکھواں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے میاں خیرالدین صاحب کو یکم مئی ۱۹۲۹ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۲ء تک کے لئے مقامی امیر مقرر فرمایا ۔

(ناظر اعلیٰ)

غیر معمولی رعایت

جو لوگ اپنے خطوط ۲۹ و ۳۰ جون ۱۹۲۹ء کو ڈاکخانہ میں ڈالینگے انہیں ایک روپیہ کی چیز بارہ آنے میں ملے گی

یہ مجرب اور مفید ادویات جس کے متعلق جناب مینجر صاحب الفضل اپنے اخبار ۲۹ جون ۱۹۲۶ء کے اشاعت میں لکھتے ہیں "کہ ان ادویات کا ہمنے تجربہ کیا مفید پائی گئیں۔ اور یہ امر موجب خوشی ہے کہ شیخ محمد یوسف صاحب کسی دوائی کا اشتہار نہیں دیتے جبتک مختلف آدمیوں پر اسے آزماکر مفید ہونیکا اطمینان نہ حاصل کرلیں۔ امید ہے کہ احباب کرام بھی ادویات مشتہرہ سے فائدہ اٹھائیں گے"!!

اب محض ان ادویات کی شہرت اور یہ یقین دلانے کے لئے کہ درحقیقت یہ ادویات اپنے فوائد میں عجیب و غریب ہیں۔ وہ لوگ جن کی درخواستیں ٹھیک ۲۹ و ۳۰ جون کو ڈاکخانہ میں ڈالی جائیں گی۔ انہیں چار آنے فی روپیہ رعائت پر یہ مفید اور مجرب ادویات ملیں گی۔ محض ان ادویات کی شہرت کے لئے یہ غیر معمولی رعائت دی جارہی ہے کیونکہ ہمیں یہ یقین ہے کہ جو صاحب ایک دفعہ بھی ہم سے معاملہ کریگے۔ وہ انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ہمارے گاہک بن جائینگے ورنہ اس کم قیمت پر تو کارخانہ کا اصل خرچ بھی پورا نہیں ہوتا۔ پھر لطف یہ کہ اگر خدانخواستہ فائدہ نہ ہو۔ تو اپنی قیمت واپس لو۔ اب اس سے بڑھ کر اور کیا رعائت ہوسکتی ہے۔

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

اس سرمہ پر ڈاکٹر لوگ شیفتہ اور حکماء فریفتہ ہیں۔ اور بوقت ضرورت بذریعہ تار منگواتے ہیں۔ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا۔ ابتدائی موتیا بند۔ غرضکہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ اس کا روزانہ استعمال آنکھوں کی بصارت کو تیز کرتا اور جملہ امراض سے آنکھوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس کا استعمال رکھینگے وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پائینگے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ و سیکرٹری مقبرہ بہشتی تحریر فرماتے ہیں

"میرے گھر میں اس سے قبل بہت سے قیمتی سرمے استعمال کئے گئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپ کے سرمہ سے انکی آنکھوں کی سب بیماری اور کمزوری دور ہوگئی۔ ان کی نظر بچپن کے زمانہ کی طرح بالکل ٹھیک اور درست ہوگئی۔ اس پر میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور بدون آپ کے کہنے کے محض فائدہ عام کیلئے ان الفاظ اس غرض کیلئے آپ تک پہنچاتا ہوں۔ کہ اسے ضرور شائع کریں۔ تاکہ دوسرے لوگ بھی اس مفید ترین چیز سے مستفیض ہوں"

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

اکسیر البدن جملہ دماغی و جسمانی و اعصابی کمزوریوں کے دور کرنیکا ایک ہی علاج ہے کمزوروں کو زور آور اور کوتاہ زور بنانا اس پر ختم ہے۔ اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گذرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں اگر آپ بھی عمدہ صحت پاکر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی اکسیر البدن کا استعمال شروع کردیں۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے (للعہ) محصول ڈاک علاوہ

مکرم جناب شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم "اکسیر البدن" کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

شیخ محمد یوسف صاحب (موجد اکسیر البدن) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ میں نہائت مسرت اور شکر گذاری کے جذبات سے لبریز دل لیکر آپ کو یہ لکھ رہا ہوں۔ میرے بیٹے عزیز یوسف علی کو پیشاب میں شکر وغیرہ آنے کی شکائت تھی۔ اس نے مجھے ولائت سے خط لکھا۔ میں نے آپ سے اکسیر البدن کی شیشی لیکر بھیجدی اس تازہ ڈاک میں جو اس کا خط آیا۔ میں اس کا اقتباس بھیجتا ہوں۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ

"میری صحت جیساکہ میںنے پہلے لکھا تھا۔ کہ مجھے پیشاب میں شکر وغیرہ آتی ہے۔ اب خدا کے فضل سے بالکل آرام ہوگیا ہے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ وہ جو آپنے ایڈیٹر صاحب نور والی دوائی اکسیر البدن بھیجی تھی۔ میں نے استعمال کرنی شروع کردی۔ جس سے پیشاب کی شکایت بالکل رفع ہوگئی۔ الحمد للہ۔ اب پیشاب بالکل صاف اور تندرستی کا آتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ جو کھاؤں سو ہضم چہرہ پر بشاشت جسم میں چستی۔ غرضیکہ ایک جوانی کا آغاز پاتا ہوں۔ نہائت اعلےٰ دوا ہے ایک شیشی اور روانہ کردیں"۔ شیخ صاحب مجھے عزیز یوسف علی عرفانی کے اس خط سے بہت ہی خوشی ہوئی۔ اور یہ دوسری مرتبہ اکسیر البدن نے میرے لخت جگر پر اپنا بے نظیر اثر کیا ہے۔ یہ جب خود ولائت میں تھا تو عزیز محمود احمد عرفانی کو اس کا استعمال کرایا گیا۔ اس کی صحت مخدوش تھی۔ اور امراض پھیپھڑے کا خدشہ تھا مگر خدا نے اکسیر البدن کے ذریعہ اسے ان خطرات سے بچالیا۔ اور اب میرے دوسرے بیٹے پر اس نے اعجازی اثر کیا ہے۔ میں اس ایجاد پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اس نافع الناس دوا کے لئے خدا تعالےٰ آپ کو اجر عظیم دے۔ یہ دوائی فی الحقیقت "اکسیر البدن" ہے۔ اور میں ہر شخص کو اس کے استعمال کی تحریک کرنے میں دلی مسرت محسوس کرتا ہوں"

اکسیر معدہ

یہ امراض معدہ وسینہ کا لاثانی علاج ہے۔ اور بکثرت دودھ گھی ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ تمام بیماریوں کی جڑ کمزور معدہ ہے۔ اگر آپ کو کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے۔ تو آپ کے لئے سادہ غذا بھی نعمت عظمیٰ سے کم نہیں ورنہ مرغن۔ لذیذ اور مقوی غذائیں بھی محض وبال ہیں یہ اکسیر معدہ ہیضہ بدہضمی۔ کمی بھوک اپھارہ۔ باد گولہ پیٹ کا گڑگڑانا۔ کھٹی ڈکاریں تے۔ جی کا متلانا جگر و تلی کا بڑھ جانا سر چکرانا۔ آنکھ و دماغ کی کمزوری گرمی کی شدت۔ پیاس کا زیادہ لگنا۔ ہاتھ پاؤں کا گرم رہنا۔ کرم شکم قبض اسہال۔ ریاح۔ کھانسی دمہ وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے دودھ۔ بالائی مکھن۔ گھی گوشت انڈے وغیرہ مرغن اور مقوی اشیا ہضم کرنے کی لاثانی دوا ہے ایک ہی ہفتہ کے استعمال کے بعد بکثرت دودھ گھی روزانہ ہضم ہوجاتا ہے۔ خون صالح پیدا ہوکر چار پانچ پونڈ وزن بڑھ جاتا ہے دماغ حافظہ ذہن کو تقویت اور قوت کو بدرجہ غائت بڑھاتی ہے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے خوراک دوائی قیمت فی شیشی جو کئی ماہ کے لئے کافی ہے صرف دو روپے: (عہ) علاوہ محصولڈاک

جناب ایڈیٹر صاحب فاروق کی شہادت

مکرم میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق اکسیر معدہ کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ کچھ دن گذرے میں نے جناب سے اکسیر معدہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے لی تھی ان دنوں مجھے نفخ شکم اور پیٹ میں ہر وقت بوجھ رہنے کی شکائت تھی اس اکسیر کے استعمال سے خدا نے مجھے بہت جلد صحت دی اور میری تمام معدہ و شکم کی شکائت رفع ہوگئی۔ اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور مزید درخواست کرتا ہوں۔ کہ براہ کرم اور اکسیر معدہ عطا فرمادیں۔ مشکور ہونگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کے کاموں میں برکت دے۔

موتی دانت پوڈر

ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ میلے اور خراب دانت جملہ امراض کا گھر ہیں۔ یہ پوڈر نہ صرف یہی کہ دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکاکر بدبو دہن کو دور کرکے پھولوں کی سی مہک پیدا کریگا۔ بلکہ انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناکر جملہ امراض دندان گوشت خورہ خون یا پیپ کا آنا وغیرہ سے نجات دے گا قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شہادت جناب مولوی محمد الدین صاحب بی اے سابق مسلم مشنری امریکہ حال ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان لکھتے ہیں "کہ میںنے یہ موتی دانت پوڈر استعمال کیا۔ مفید پایا۔ علاوہ دانتوں کو سفید اور صاف رکھنے کے یہ مسوڑوں کے عوارض کیلئے بھی مفید ہے"

ست سلاجیت

خون پیدا کرتی اور قوت جسمانی کو بڑھاتی ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے مرد عورت بچے بوڑھے سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اور ہر موسم میں استعمال ہوسکتی ہے ایک چھٹانک سے کم روانہ نہیں ہوتی۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ بارہ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

جناب مرزا محسن بیگ صاحب نقشہ نویس بٹھنڈہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی ارسال کردہ ست سلاجیت بہت مفید ثابت ہوئی۔ براہ کرم دو چھٹانک اور بھیجدیجئے۔

نوٹ: جس صاحب کا آرڈر دس روپے کا ہوگا۔ انہیں محصولڈاک بھی معاف رہیگا۔ چونکہ غیر ممالک میں وی پی نہیں جاسکتا۔ اسلئے غیر ممالک کے اصحاب کو آرڈر دیتے وقت رقم ادویات اور محصولڈاک بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجنا چاہئے

ملنے کا پتہ:۔ مینجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ہندوستان کی خبریں!

لاہور ۱۹ جون۔ گذشتہ شب پولیس نے دو دیہاتی سکھوں کو انارکلی میں گرفتار کیا۔ ان کے قبضہ سے ایک چھوٹا سا پستول برآمد ہوا جس میں چار گولیاں بھری تھیں۔

مدراس ۱۷ جون۔ ایک تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ کالی کٹ کی ایک ضعیف العمر عورت کو درد شکم کی شکایت ہوئی ڈاکٹر نے اپریشن کا مشورہ دیا۔ اپریشن پر اس کے شکم سے ایک بچہ برآمد ہوا۔ ڈاکٹر کے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ آٹھ سال پیشتر اس عورت کو حمل ہوا تھا۔ مگر بچہ نہیں ہوا۔ جنین کو میڈیکل کالج کے عجائب خانہ میں بھیجا جائے گا۔

شملہ ۱۹ جون۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ فلنزیوں نے جو موجودہ حکمران کابل کی حمایت میں لڑ رہے ہیں۔ جگ دلک پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقام کابل سے جلال آباد اور پشاور آنے والی سڑک پر ۶۸ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

بمبئی ۱۸ جون۔ بمبئی میں جو فرقہ وار فساد ہوئے تھے ان کے نتیجہ میں حکومت نے کرفیو آرڈر جاری کیا تھا۔ جس کی میعاد دو دفعہ بڑھا دی گئی اب تیسری مرتبہ اس کی میعاد پھر بڑھا دی گئی ہے۔

سلچر (آسام) ۱۸ جون سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں جانیں اور نوے فیصدی مواشی ضائع ہو گئے ہیں ۱۹۱۵ء اور ۱۹۱۸ء کے بعد ایسے ہولناک سیلاب کبھی نہیں آئے۔ چالیس فی صدی سکونتی مکان دریا برد ہو گئے ہیں۔ سرکٹ ہاؤس چھاؤنی اور جیل کمشنر کے بنگلے کے سوا سارے کا سارا قصبہ زیر آب ہے۔ ان عمارتوں میں پندرہ ہزار انسانوں نے پناہ لے رکھی ہے۔

سلہٹ ۱۸ جون۔ سلہٹ اور کچھار کے اضلاع میں بھی زبردست نقصان پہنچا ہے۔ حکومت نے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ مگر ڈپٹی کمشنر نے مزید بیس ہزار کی منظوری طلب کی ہے ایک زبردست ریلیف کمیٹی بنائی گئی ہے۔

جھنگ ۱۸ جون۔ پرسوں رات جب تعزیے شہر کو گشت لگا رہے تھے۔ تو ایک عزادار نے ایک ہندو تماشائی سے کہا کہ وہ اپنی پگڑی اتار دے۔ اس نے اس درخواست کو مسترد کر دیا جس کے بعد وہ دونوں آپس میں جھگڑ پڑے۔ اور ہندو یا اس کے ایک ہمراہی نے عزادار کو چھرا مار کر گھائل کر دیا۔ حملہ آور زیر حراست ہے

بنگلور ۱۹ جون۔ دیوانگری سے اطلاع ملی ہے۔ کہ محرم کے جلوس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فساد ہو گیا سب ڈویژنل افسر نے گولی چلانے کا حکم دیا۔ جس کے نتیجے میں دو ہندو ہلاک ہو گئے۔ ۴۸ ہندو زخمی ہوئے۔ ایک افسر پولیس بھی زخمی ہوا۔ قصبے میں مکمل ہڑتال ہے۔

شملہ ۱۸ جون۔ بنگالیوں کی سڑک پر ہجوم محرم کے جلوس کا منتظر کھڑا تھا۔ کچھ لوگ ایک کہنہ چوبی جنگلے کے ساتھ کھڑے تھے۔ پر جنگلا ٹوٹ گیا اور بیس اشخاص لڑھکتے نیچے چلے گئے ان میں سے چار سخت زخمی ہوئے۔

کراچی ۱۹ جون۔ گذشتہ شب ہندو بیوگان کی شادی کی حامی سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں بیوگان کی شادی کے خلاف ہندوؤں نے ہنگامہ برپا کر دیا ان میں جنگ رونما ہوئی۔ جس کے دوران کرسیوں اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ متعدد اشخاص بری طرح زخمی ہوئے۔ جلسہ منتشر کر دیا گیا۔

شملہ ۱۷ جون کالکاشملہ ریلوے لائن کوٹی کے قریب ریل کی چند گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں اور غاروں میں گر پڑیں مالی کاایت نقصان ہوا۔ کوئی جان ہلاک نہیں ہوئی۔

لاہور ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اسمبلی بم کیس کے ملزم سردت کو جیل میں سخت مشقت دی گئی ہے۔ اس وجہ سے اس نے بطور پروٹسٹ بھوک ہڑتال کر دی ہے۔

شملہ ۱۸ جون۔ ہز ایکسیلنسی لیڈی ارون نے ایڈی ارون گرلز سکول میں انعامات تقسیم کئے۔ گورنر پنجاب جلسہ کے صدر تھے۔ جناب گورنر نے کہا۔ کہ گذشتہ پانچ سال میں پڑھنے والے لڑکوں کی تعداد دس لاکھ سے بڑھ گئی ہے۔ لیکن لڑکیوں کی تعداد صرف ۹۱۹۲۹ ہے۔ یہ بھی بتایا گیا۔ کہ ۷۵ ہزار لڑکیاں پڑھنے آتیں۔ تو ان میں سوا دو ہزار خواندہ ہو سکتی ہیں۔ اور صرف ۸۴ میٹریکولیشن کے درجہ تک پہنچتی ہیں۔ یہ اعداد ظاہر کرتے ہیں۔ کہ لڑکیوں کی تعلیم پر روپیہ ضائع کیا جا رہا ہے۔

بمبئی ۲۰ جون۔ شاہ امان اللہ خان کی جماعت جس میں بیس آدمی شامل ہیں۔ آئندہ ہفتہ مارسیلز کو روانہ ہو جائے گی جہاز ملتان پر بیس آدمیوں کے لئے کیبن بک ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس جماعت میں امان اللہ خان۔ ملکہ ثریا اور ان کے چار بچے اور دو ہمشیرگان بھی شامل ہیں۔ آپ کا ارادہ ہے۔ کہ مارسیلز سے خشکی کے راستے اٹالیہ جائیں۔ امیر عنایت اللہ خان اپنی بیگم بچوں اور چند ہمراہیوں کی معیت میں امان اللہ خان کی روانگی کے بعد بذریعہ سپیشل ٹرین کوئٹہ روانہ ہونے والے ہیں۔ آپ وزداب واقعہ ایران جا رہے ہیں۔

شملہ ۲۰ جون ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون اور لیڈی ارون انگلستان جا رہے ہیں۔ آج شب چیمسفورڈ کلب کی طرف سے ان کے اعزاز میں جلسہ ضیافت دیا گیا جس میں تقریر کرتے ہوئے لارڈ ارون نے کہا۔ انگلستان پہنچ کر میں حکومت برطانیہ سے ہندوستان کے جملہ اہم مسائل کے متعلق گفت و شنید کرونگا اور ہندوستان کے کانسٹی ٹیوشن کے متعلق باعزت سمجھوتہ کرانے کی کوشش کرونگا۔ یہ میرا فرض ہوگا۔ کہ میں ملک معظم کی حکومت کے سامنے ہندوستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کا نظریہ پیش کردوں۔ وائسرائلٹی کا عہدہ قبول کرتے وقت ملک معظم نے مجھے ابتدائی ہدایات دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ جملہ امور پر مقدم ہماری یہ مرضی اور خواہش ہے۔ کہ ہندوستان کو ذمہ وار حکومت خود اختیاری کے درجہ تک پہنچنے کے لئے جن تدریجی ترقیوں کی ہماری پارلیمنٹ کی تجاویز کے مطابق ضرورت ہے ان کے لئے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔ تا آنکہ ہندوستان ہماری سلطنت

ممالک غیر کی خبریں!

ویلنگٹن ۱۷ جون۔ نیوزی لینڈ کے اکثر حصص میں ایک زبردست زلزلہ آیا جس کی وجہ سے ایک جگہ زمین شق ہو گئی۔ چار آدمی ہلاک ہو گئے۔ اور دو مفقود الخبر ہیں۔ نیلسن میں لڑکوں کے ایک کالج کا بڑا مینار گر پڑا جس کی وجہ سے چند لڑکے خفیف طور پر زخمی ہوئے۔ غالفرک کے سمیٹ کے کارخانہ میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ کاروباری عمارتوں کی بہت سی دیواریں تڑ گئیں۔ اور ویسٹ پورٹ کے ڈاکخانہ کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ نیز سکول میں ایک طالب علم کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ جسے بعد میں کاٹ دیا۔

ڈربن ۱۸ جون آج شہر کے وسط میں خوفناک ہنگامہ فساد ہوا۔ اور یورپینوں پر حملے کئے گئے۔ ایک یورپین اور چار دیسی ہلاک دس یورپین اور ۴۸ دیسی زخمی ہوئے۔ دیسیوں کو یورپینوں کے خلاف اس بیر (جو کی شراب) کے استعمال کی شکایت تھی۔ جو میونسپل ہال میں مہیا کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں کھانے کے متعلق بھی کوئی اعتراض تھا۔ مغلوب الغضب یورپینوں نے یونین کے صدر دفتر پر حملہ کیا۔ پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ طرفین نے گولی چلائی مگر زیادہ نقصان کلوخ اندازی اور لٹھ بازی سے ہوا۔ مختلف مقامات پر معمولی جھڑپیں ہو رہی ہیں لیکن عام بلوہ رک گیا ہے۔

ٹوکیو ۱۷ جون۔ آج صبح کوہ آتش فشاں کوماگاٹاکے کا دہانہ یک بیک پھٹ گیا۔ دود اور شعلوں کا دو میل اونچا ستون حامی رفتار کے ساتھ گاؤں کی طرف روانہ ہوا۔ تین گاؤں تباہ ہو گئے

رگبی ۱۸ جون۔ انگلستان اور پیرس کے درمیان امپیریل ایر سروس کا جو سلسلہ ۱۹۲۵ء سے جاری ہے۔ اس کا طیارہ "سٹی آف اوٹاوا" آج صبح رودبار انگلستان میں تباہ ہو گیا۔ مسافروں میں سے چار مرد اور تین عورتیں ہلاک ہوئیں۔

واشنگٹن ۱۷ جون۔ گیارہ حکومتوں نے جن میں برطانیہ۔ اطالیہ اور فرانس بھی شامل ہیں۔ امریکہ کو اپنے جنگی قرضہ کی قسطیں ادا کر دی ہیں ان کی مجموعی تعداد ایک کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ ہے

لنڈن ۱۷ جون دو اطالوی جہاز یہاں پہنچے ہیں۔ یہ اس خزانے کے برآمد کرنے کے لئے آئے ہیں۔ جو جہاز مصر میں ۱۹۲۲ء میں ڈوب گیا تھا۔ اس خزانہ میں سونے کے صندوق تھے جن کی قیمت چھ لاکھ چوہتر ہزار پونڈ ہے۔ اور چاندی کی سلاخیں جن کی قیمت ۳ لاکھ ۱۵ ہزار پونڈ ہے۔ ان جہازوں کے ساتھ بجلی کے سمندر کے اندرونی حصہ کو روشن کرنے والے لیمپ اور ڈرائیوروں کے فولادی پنجے وغیرہ کے بہت سے سامان ہیں۔

لنڈن ۲۰ جون ہوس آف لارڈز کے ایک کمرہ میں ممبران سائمن کمیشن و ممبران مرکزی کمیٹی کی ایک مشترکہ کانفرنس شہادتیں حاصل کرنے کے لئے پرائیویٹ طور پر ہوئی۔ ہندوستانی اور انگریز ممبرات ایک ہی میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ وزیر ہند اور دیگر ممبران انڈیا کونسل نے ممبران ہندوستانی مرکزی کمیٹی کو انڈیا آفس میں خوش آمدید کہا۔

(محمد قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا)